ترجمہ

کتاب الاجواب

روایز دفیتہ آو اسلام

جسمین مسلمانون کے مذہب کا اصول اور خاص مسائل کی مختصر تصویر کھینچی گئی ہے

مصنفہ فاضل اجل عالم باعمل جناب

ڈبلیو ایچ عبداللہ کوئیلیم

سلمہ اللہ تعالی وکیل عدالت العالیہ لیورپول ملک انگلستان

جنرل گارڈن کا قول ہے کہ مین مسلمانونکو پسند کرتا ہون وہ اپنے خدا سے شرمندہ نہین ہوتے انکی زندگی اچھی طرح سے پاک ہوتی ہے

اے محمد کہدے کہ اے کافرو مین اوسکی پوجا نہین کرونگا جسکی تم پرستش کرتے ہو نہ تم اوسکی پوجا کروگے جسکی مین پرستش کرتا ہون نہ مین اوسکی عبادت کرتا ہون جسکی تم کرتے ہو نہ تم اوسکی عبادت کروگے جسکی مین کرتا ہون تم اپنا مذہب رکھتے ہو اور مین اپنا۔

قرآن کی سورۃ ۱۰۹

مطبع اسلام آگرہ مین اول بار صحیح ہوکر ترجمہ چھپی

اشتہار

جو طبع ہوئی کتابیں ہمارے انگریزی و ترجمہ کتب ہماری اُردو مصنفہ جناب بھائی ڈبلیو ایچ عبد اللہ کوئیلیم صاحب
کی واسطے ہدیہ ناظرین ہمارے مطبع میں موجود ہیں جن صاحبان کو شوق ہو وہ بذریعہ ویلیو پے ایبل
طلب فرما دیں اور قیمت مذکورہ علاوہ محصول ڈاک و منی آرڈر کمیشن کے ہے

انگریزی کتابیں

دی فیتھ آف اسلام تیسری مرتبہ کا چھپا ہوا یعنے تھرڈ ایڈیشن .. فی جلد .. ۱ر۶
ریلیجن آف دی سورڈ . . . . فی جلد .. ۱۲ر
ہمس اینڈ مناجات اسکا ترجمہ اُردو بھی ہو رہا ہے بروقت طباعت کی اطلاع دیجائیگی فی جلد .. ۸ر

اُردو کتابیں

ترجمہ کتاب فیتھ آف اسلام . . . . فی جلد .. ۲ر
ترجمہ کتاب فینیٹک فینیٹزم یعنے تعصب بے تعصب . . . . . فی جلد .. ۲ر۶
ترجمہ کتاب ریلیجن آف دی سورڈ . . . . فی جلد .. ۱ر۲
ترجمہ کتاب دی ونڈرز فیتھ آف اسلام . . . . فی جلد .. ۵ر۶

اخبار اسلام آگرہ

یہ اخبار اسلام کی ترقی کا پرچہ ہے اور مہینہ میں چار بار شائع ہوتا ہے - عام خریداران سے مبلغ چھ روپیہ
چندہ سالانہ پیشگی مقرر ہے مابعد بابت ہدیہ مقرر ہیں خوبیاں اس اخبار کی ملاحظہ سے ظاہر ہونگی - جمیع اہل اسلام
پر اسکی خریداری بطور امداد واجب ہے کیونکہ اسکے منافع میں تیسرا حصہ تعمیر جامع مسجد لیورپول کا شامل ہے

التماس

ہمارے مطبع میں جو کتاب دی فیتھ آف اسلام مصنفہ جناب بھائی ڈبلیو ایچ عبد اللہ کوئیلیم صاحب
آف لیورپول بامداد اسے حق تصنیف چار ہزار جلد کی تیار ہوئی ہیں اور جملہ حقوق محفوظ ہیں کوئی صاحب
قصد طبع نہ فرمائیں ۱۳۱۲ ہجری

اسلام آگرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ از مترجم

افسوس ہے کہ ہٹ دہرمی بھی کیا بری بلا ہے جب کسی مذہب کا پیچھا پکڑ لیتی ہے تو اوسکی صورت کو بالکل مسخ کر دیتی ہے اوسکی ہر اچھی بات کانون کو بری معلوم ہوتی ہے ہٹ دہرمی کی سچی بات کا بھی اعتبار دنیا سے اوٹھ جاتا ہے لاکھوں کروڑوں روپیہ پانی ہو جاتا ہے اور سب کوشش رائیگان ہو جاتی ہے۔ اور جب یہ بلا کسی مہذب اور تعلیم یافتہ قوم کے سر چڑھتی ہے تو اور بھی زیادہ رنگ لاتی ہے چنانچہ یہی حال ہے دنیا کی اوس قوم کا جسے تعلیم اور تہذیب مین بڑے دعوے ہین اور سوائے یوروپ اور امریکا کے دنیا کی تمام اقوام اوسکے آگے وحشی جانور ہین۔ مگر جب عقل سلیم اور قلب مستقیم اونکی حالت کو دیکھتے ہین تو بلا شک جناب مسیح کے قول کی تصدیق ہوتی ہے کہ "اگلے پچھلے ہو جائینگے اور پچھلے اگلے" معلوم ہوتا ہے کہ اوس برحق نبی نے یہ خاص طور پر عیسائیون کے لئے فرمایا تھا جو اپنے سوا سب مذہبون کو حقیر گنتے ہین کیونکہ [illegible] روپیہ کی کتابین لکہکر [illegible] کے پہانسنے کو تقسیم ہو جاتی ہین مگر [illegible] ہزار برس سے آج تک یہ وحشیون سے بھی پیچھے ہین ہمارے ہندو بھائیون کا یہ دین و ایمان ہے کہ وحدت حقیقی ہے اور کثرت مجازی اونکا قول ہے کہ

گر شود صد رنگ لباس بدل — شخص صاحب لباس را چہ خلل

یہ عقیدہ اونکا چاہے منطق کے سامنے کتنا ہی مخدوش ہو مگر عیسائیون کے اوس عقیدہ کے آگے کہ "تثلیث اور توحید دونون حقیقی ہین اور ایک تین ہین اور تین ایک" یہ بدرجہا اچھا ہے اور اگلون کے پیچھے رہجانے کا قطعی ثبوت ہے

مگر الحق یعلو ولا یعلیٰ! ہمارے اولوالعزم مسلمان بھائیون نے اس اندہی تقلید کی بیڑی کو اس زور سے توڑا ہے کہ جسکی آواز نے ہر سوتے ہوئے کو بھی جگا دیا ہے جسکا ایک چھوٹا سا نمونہ یہ کتاب "ہمارے نزدیک [illegible] آؤ اسلام ہے" ناظرین کو چاہئے کہ بغور اسکو ملاحظہ فرماوین

دی فیتھ آو اسلام

یعنی
مذہب اسلام

باوجودیکہ برٹش عملداری مین کروڑہا مسلمان آباد ہیں اور اسلام کا اس عملداری سے اسقدر تعلق ہے تاہم ہمکو اس کی تواریخ اور اوسکے مقلدون کے حالات سے بہت کم واقفیت ہونا تعجبات سے ہے اور ہماری لاعلمی نے ہمکو گمراہ کر دیا ہے ۔

اسی لاعلمی کی وجہ سے ہم ایک مخالف کی گفتگو سنکر بد اعتقاد ہو جاتے ہیں اگر زمانہ بالاتفاق ہمارا اپنا فرض منصبی تصور کرین اور برے وقت مین ایک دوسرے کے معاون ہوا کریں تو ہمکو ان امورات کی حد سے زیادہ تحقیقات کی نوبت نہ پہنچے

انگلستان مین کثرت رائے اس پر ہے کہ تابوت حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا آہنی ہے اور بعد و مقناطیس "درمیان مین لٹکا ہوا ہے" اور اون کی یہ خام خیالی اس درجہ پایدار ہو گئی ہے کہ یہ زبان انگریزی مین ایک ضرب المثل ہو گئی ہے ۔

اغلباً اس قابل افسوس جہالت کی بنا اوسوقت قایم ہوئی تھی کہ جب عیسائی اور اہل اسلام مین بیت المقدس پر جنگ ہوئی اور عیسائیون نے اپنے گروہون سے محض فرضی جہوٹی روایتین مذہب اسلام کے اعتقادات و اطوار کی بابت صرف اس غرض سے بیان کی تھین

کہ وہ اہل اسلام سے بدظن ہو کر اس جہاد میں وا شجاعت دین اور بیت المقدس کو سلطنت
قبضہ سے نکالیں لیکن یہہ بات ابتک موجود ہے یہ اہل غرض یعنی اکثر انجمنوں کے ملازم جو عام
لوگوں کی جہالت سے واقف ہیں جہوٹی جہوٹی مضامین باعث فائدے کیواسطے انگریزی میں
شایع کراتے ہیں اوراق ذیل میں ہم وہ غلطیاں دور کرکے یہہ ظاہر کرینگے کہ مذہب اسلام کیا چیز ہے۔

سب سے عمدہ اور مختصر تعریف مذہب اسلام کی " ویزو ڈ کو مارٹن نے اپنی کتاب اسپرٹ آو دی ایسٹ "
(روح المشرق) جلد اول میں جو سنہ ۱۸۹۰ عیسوی میں طبع ہوئی تہی بالفاظ ذیل بیان کی ہے۔

" مذہب اسلام میں نہ تو نئے قواعد اختراع ہوتے ہیں اور نہ اوسمیں نیا الہام ہوتا ہے او
نہ کوئی نیا حکم ہوتا ہے اور نہ کبہی ملامت ہوتی ہے۔ اوسمیں ایک مجموعہ قوانین واسطے انتظام
امور ریاست کے ہے جس کا عمل درآمد پابندی مذہب ہوتا ہے "

" مارکو ارث کی رائے بہت مسالمہ تہی۔ بہت اشخاص نے اس کو پسند کیا ہے بلکہ پالگریو۔ ومبری
رانس۔ لیمارٹن۔ رولنڈ۔ اسٹیفنسن ساکن ایلنا رہی ڈی چونسکو وغیرہ نے اسکی تائید کلامی
کی ہے کہ جو سیاح مسلمانوں سے زیادہ اون کا مداح ہے وہ انگریز ہیں جن میں کثرت رائے خلاف
ہے اور اونمیں ابہی تک حق ظاہر نہیں ہوا ہے کیونکہ اونہوں نے عیسائی مذہب کے کسی ایسے
ایک فرقہ میں تعلیم و پرورش پائی ہے جس نے فضول بے فیدری اونکو تلقین کی ہے اور جسکو
وہ اپنا فرض مذہبی تصور کرتے ہیں بلکہ جب کوئی معزز عہدہ دار انگلینڈ میں بمقابلہ انام گرجا کا تکملہ
کین اسحاق شیلر کے کسی گرجہ کی جلد میں اپنا انتظام اپنا فرض تسلیم کرتا ہے تو وہ تعصب کا ملزم
قرار دیا جاتا ہے اور ہدف ملامت بنتا ہے۔

کنیون ٹیلر کی تقریر جو اونہوں نے ۵ اکتوبر ۱۸۸۷ عیسوی کو وولور ہمپٹن کے گرجہ میں بیان
کی تہی جس کو دوسرے وزرا بعض نے شایع کیا قابل وقعت اور ملاحظہ ہے اگرچہ یہہ

[illegible] وقت [illegible] اس جگہ بہ تفصیل نقل نہیں کر سکتے مگر تا ہم
کسی قدر [illegible] کی جاتی ہے۔

[illegible] بیان [illegible] ہیں کہ بہت [illegible] اسلام کا بمقابلہ عیسائی مذہب
[illegible] زیادہ [illegible] مسلمانوں کی [illegible]
[illegible] زیادہ [illegible] بمقابلہ اسلام [illegible] پر [illegible] ہو گیا
[illegible] اسلام [illegible] زیادہ [illegible] ہیں اور [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] کرتے [illegible]
[illegible] افریقہ کی [illegible] سلطنت
[illegible] مذہب کی ترقی [illegible] اسلام [illegible]
[illegible] اہل اسلام [illegible]
سے زیادہ [illegible] اسلام کی پہلی ترقی نہیں [illegible]
[illegible] اسلام کے
[illegible] اسلام [illegible] ترقی [illegible] کرتے
[illegible] اور بمقابلہ عیسائی [illegible] اسلام [illegible] زیادہ [illegible]
[illegible] اس جگہ [illegible] کیا جاتا [illegible] معلوم ہوگا
[illegible] اسلام [illegible] سبب کوئی [illegible] فرقہ مشرف باسلام ہوتا [illegible] سوت
[illegible] ۵۸ [illegible] ۶۵۰ [illegible]
[illegible] پچاس [illegible] آدمیوں [illegible] مشرف باسلام [illegible]

[illegible] مردم خواری - انسانی قربانی - بچہ کشی - جادوگری اوس سے بالکل کالعدم ہوجاتے ہین - غلاظت سے پاک رہنا - کپڑے پاک پہننا - خودشناسی - مہمان نوازی - غربا پروری کو وہ اپنا فرض مذہبی تصور کرتا ہے - شراب خواری اور قمار بازی بالکل چھوڑ دیتا ہے شرمناک ناچ رنگ اور بے تمیز آمد رفت عورات کی اس فرقہ سے بالکل جاتی رہتی ہین اور بجائے اسکے عورات کی ایک عمدہ عزت کا خیال کرتا ہو اور بجائے کاہلی کے چستی اور چالاکی آجاتی ہو [illegible] محدود کردیتا ہو - پابندی اور پرہیزگاری پیدا ہوجاتی ہے -

خونریزی اور حیوانوں پر ظلم و تعدی اور غلاموں پر سختی نہایت بُری جانتا ہے - اور انسانی ہمدردی اور ادب اور یکسانیت کو عمدہ تصور کرتا ہو - مذہب اسلام مین اگرچہ قوم کثرت ازدواج و غلامی ہوتی ہین مگر اون کی برائیون سے باز رکھا گیا ہو - اور بمقابلہ تمام مذہب دنیا کے اسلام سب سے زیادہ طاقت وار اور پرہیزگار فرقہ ہے - اور برخلاف اس کے یوروپ مین تجارت سے مراد شراب خواری - مکاری اور تحقیر سے ہو اور چونکہ اسلامی تہذیب اعلیٰ درجہ کی ہے اور اوس مین تعلیم و تربیت لباس شائستہ - صفائی جسمانی - صداقت گوئی خودشناسی پائی جاتی ہے مذہب اسلام کی تہذیب اور معاشرت عجیب ہین - افریقہ مین جو زر کثیر [illegible] پادریان صاحبان خرچ کرتے ہین ونکی بابت ہمکو کتنا کم ظاہر کرتا ہے نو عیسائیون کا ہی - اور اگر ہزارون ہین تو نو مسلمون کی تعداد لاکھون ہے - یہ ایک سخت ماجرا ہے کہ ہم سب بے پروائی کرتا بڑی بیوقوفی ہے ہمکو جاننا چاہیئے کہ اسلام عیسائی مذہب کے بالکل خلاف نہین ہے بلکہ وہ قریب قریب نصف عیسائی مذہب ہے - جو حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مذہب سے ملتا ہو اور جسمین علم اصول عیسائی ہے - یہودی مذہب علیحدہ ہے - اسلام مثل یہودی مذہب کے محدود نہین ہے بلکہ وہ تمام دنیا مین پھیلا ہوا ہو - مسلمان چاہے [illegible]

بتاتے ہین حضرت ابراہیم خلیل اللہ موسیٰ نبی اللہ عیسیٰ روح اللہ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم

حضرت مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم عیسائی مذہب کے اخلاف
ہی نہین ہے بلکہ عیسائی مذہب یہودی مذہب کا تو وارث اور یہ مذہب ایشیا اور افریقہ مین ایسی
بنیادی رائج ہو گیا۔ عیسائی مذہب مین افریقہ اور یورپ کے ذکر [illegible] قواعد مذہبی عقلی قایم
کئے اور آوارگی کا نام پاک [illegible] مجردی رکھا تارک دنیا ہونا ایمانداری کا رستہ بتاتے تھے
اور بہت تصویری کو یا [illegible] کی عبادت جانتے تھے۔ لوگ دیوتاؤن کو مانتے تھے اور شہیدون
اور فقیرون اور فرشتون کی پوجا کرتے تھے اسلام نے ان سب بد اعتقادیون کو نیست و نابود کر
علم الٰہی کے خلاف بحث کرنا ایک بڑی بغاوت تھی کیونکہ وہ مجرد کو اسقدر بزرگ تصور کرتے تھے
کہ گویا اوس کے سر پر دینداری اور نیکی کا تاج رکھا ہوا ہے اسلام نے اصول اصل مذہب کا
سکھایا یعنی وحدت اور بزرگی خدا کی بتائی"

"اوس نے بچا [illegible] مردانگی کی تعلیم کی اور اوس نے غلامون کو آسیا بن ولائین
اور انسان نوابتا [illegible] جنس کی تعظیم کی اور اوس کی ماہیت بنائی"

مذہب اسلام پرہیزگاری صفائی [illegible] مہمان نوازی سچائی اور [illegible]
کی نصیحت کرتا ہے اور بدکاری سے بچنے کی نصیحت کرتا ہے۔ اور وہ چار نیکیون پر کاربند ہونا
سخاوت [illegible] گناہ [illegible] سے بچنا سکھاتا ہے۔ اگرچہ عیسائی مذہب مین یکسانیت کا مسئلہ
[illegible] ہوا ہے مگر اسلام [illegible] یکسانیت تعلیم کرتا ہے سوائے کہ سب مسلمان آپس مین بھائی ہین

۔ نوٹ دین اسلام جیسا مسلم تھا [illegible] علاوہ مذکورہ بالا کے حضرت آدم صفی اللہ اور حضرت نوح
[illegible] کہا گیا ہے۔

انما المؤمنون اخوة فاصلحوا بين اخويكم واتقوا الله لعلكم ترحمون ..

اور اہل اسلام میں نہایت بڑی رشوت ہے کیونکہ ہر ایک شخص [illegible] ہے کہ جب وہ مسلمان ہو گیا تو تخصیص ذات اُٹھ جاتی ہے اور ایک نو مسلم [illegible] اہل اسلام کی برادری میں شامل ہو جاتا ہے اور نو مسلم ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکتا [illegible] مستحقات [illegible] اور [illegible] حقانی کتابوں میں [illegible] صحیح ہیں لیکن ان پر عمل درآمد [illegible] کم [illegible] قرآن [illegible] کا اقرار کرتا ہے۔ لیکن [illegible] جاتے ہیں وہ بڑے ہوشیار [illegible] ہوتے ہیں ۔

نو مسلمانوں [illegible] رسوم کثرت ازواج [illegible] حضرت [illegible] خدا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ان رسوم کی ممانعت فرمائی [illegible] آنحضرت نے اس کی [illegible] انہوں کی تخفیف [illegible] فرمائی [illegible] حضرت موسیٰ [illegible] آنحضرت نے [illegible] کو [illegible] سمجھ [illegible] کے جشنوں کے اہل اسلام اپنے غلاموں سے [illegible] ازواج کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے [illegible] فرمایا [illegible] علیحدہ [illegible] اور انکی انجیل میں بھی [illegible] حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نوبت آزادی کے ساتھ [illegible] فرمایا لیکن [illegible] اہل اسلام [illegible] مثل یورپ ۔ ترکی ۔ الجیریا [illegible]

۵ [illegible] اہل اسلام سے [illegible]

نوٹ آپ نے غلاموں کو شش اپنے [illegible]

بنا نہو۔ [illegible] ہین ۔ یہ رسم مقدمہ [illegible] ہی ہے اور مقدمہ ابھی پہونچے اس [illegible] بعوض اس معصوم [illegible]

و مشکل گزرتا ہے ۔ گویا ہمیشہ ایک عورت کی [illegible] فقط ہو گی ۔ ہمارے ہان ذات باہر کر دینے کی رسم

[illegible] اہل اسلام کے ۔ رسم کثرت ازدواج کی بنیاد [illegible] اور اسی رسم کی وجہ سے اہل

اسلام میں ذات باہر کرنیکی رسم بھی جاری نہیں ۔ [illegible] اہل اسلام کی یہ رسم عورت و مرد کے

واسطے چنداں بہتر و شرمناک نہیں ہے مقدمہ [illegible] ہماری وہ رسم جو [illegible] ملک کیواسطے بہت

[illegible] ہے اور جس کا اصل اسلام میں [illegible] ازدواج [illegible] ایک [illegible] کی دو تین کی

شرمناک ہے وہ عیسائی سمجھتے ہیں [illegible] سب اور اصل اسلام سمجھتے جہان رسم کثرت

ازدواج جاری ہے [illegible] نہیں کر سکتے ۔ پہلے ہم اپنی [illegible] اپنے بھائیوں کا [illegible]

سکتے ہیں ۔ رسوم کثرت ازدواج ۔ غلامی ۔ حرام و طلاق [illegible] سمجھ [illegible] سکتے ہیں ۔ اگرچہ اس وقت

نہیں مگر ہمکو خوب یاد ہے کہ یہ رسوم ایک مرتبہ یونانیوں [illegible] میں اس سے بھی بڑے طور

سے جاری تھی [illegible] ملک [illegible] ہے اور [illegible] عیسائی [illegible] ہیں ۔

[illegible] اچھا ہے [illegible] کی مرضی

[illegible] اور اپنے ہم مذہبوں میں [illegible] سمجھنا

ایسے عمدہ کام ہیں کہ جنہیں ہمکو بھی [illegible] ۔ اسلام وہ مذہب ہے جسنے شراب خواری

اور [illegible] بازی ۔ رنڈی بازی کو جو عیسائیوں میں کثرت سے مروج ہیں بالکل نیست و نابود

کر دیا ہے [illegible] عیسائی مذہب کے بہت متصل ہے جس نے اپنا [illegible] مغربی [illegible] اقالیم میں

پھیلایا [illegible] ذیل اقتباسات [illegible] عجب [illegible] ہے ۔۔

۱ [illegible] جیسی رسم کثرت ازدواج [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] جلد [illegible] صفحہ ۲۸۸ [illegible] ۔

کپتین ٹیلر کی اس تحریر کا یہ اثر ہوا کہ بڑے [illegible] مضامین شائع [illegible] لگے [illegible]
قابل قدر ہیں مگر ہماری وقت گنجایش ہمکو [illegible] سوا [illegible] زیادہ لکھنے [illegible]
جو مضمون مسٹر جوزایہ تامسن صاحب افریقہ نے [illegible] نومبر کو ایڈیٹر [illegible] ذیل شایع کرایا
تعجب [illegible] معلوم ہوا ہے کہ باوجود اون تمام [illegible] عیسائی مذہب نے مقابلہ مذہبی
[illegible] کیلیے [illegible] میں کسی مذہب موجودہ کی [illegible] قوت
طلب ہے — علاوہ برین عیب جو کا بیان بخلاف تصور کیا جاتا ہے [illegible] کا انہدام
لگایا جاتا ہے اور اوسکی شکست یقینی [illegible] تبلیغ پر محمول کی جاتی [illegible]
جان لیا ہے کہ ان لوگوں کو صرف اس قدر روشنی کی ضرورت [illegible]
روشن [illegible] میسر ہو سکتی ہے یا ایک رنگین شیشہ سے یعنی۔
[illegible] کی زیادہ روشنی کی [illegible]
شرقی مغربی اور [illegible] یقین ہوتا ہے [illegible] کے قابل ہین اہل اسلام اور عیسائی
مذہب [illegible] حبشیون سے جھگڑا کرتے تھے[۲] آپ [illegible]
[illegible] شرقی [illegible] اسلام کا بہت [illegible] سب ایک [illegible]
مین اور اول [illegible] بردہ فروشی اور [illegible] کی [illegible] پائی جاتی ہین — [illegible]
بھی [illegible] نہین سکتی — مجھے مقابلہ آپ [illegible]

ف۱ یہ مضمون ۱۲ نومبر سنہ ۱۸۸۷ع کی [illegible]

ف۲ مسلمان اپنے مذہب کو قدیمی مذہب [illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible] جیسا کہ [illegible]
اسپر وہ اعتراض کرتے ہین۔

[illegible] بردہ فروشی اسقدر رواج [illegible]
[illegible] مذہب اسلام [illegible]
[illegible]

[illegible] سبب اور خود [illegible] پر
[illegible] اور اسی طرح بہت
[illegible] عیسائی [illegible] کا بڑی [illegible]
[illegible] خلاف ہوتا ہے
[illegible]
[illegible] مذہب اسلام کو [illegible]
[illegible] بیان کرتا ہے اور [illegible]
[illegible] اسلام [illegible] عیسائی مذہب [illegible]
[illegible] ہے
[illegible] ایک بڑی [illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] اس [illegible] تسلیم [illegible]
[illegible] سبب ہے کہ وہان مذہب اسلام [illegible]
[illegible] اس مذہب نے وہان ایک بہت [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے کیونکہ [illegible] اعتراض [illegible]

تحریر ممالک متوسطہ مین بربر حبشی نے اپنے مذہبی قواعد کی پوری پوری [illegible] اگرچہ حبشیون
کو شہوت ناک حرکات سے باز رکھا ہے۔ مغربی افریقہ اور وسطی سوڈان مین جہان [illegible]
جابجا اتفاق ہوا ہے بالکل حالت مختلف پائی جاتی ہے۔ یہان اسلام کا تسلط زمانہ قدیم سے [illegible]
درست ہے اور نو مسلمون کی تعداد بڑہ رہی ہے [illegible]
[illegible] کے بھی نو جوانون مین [illegible] کی تعلیم پھیلائی ہے اور [illegible]
کو وعظ سنایا جاتا ہے۔

بہوا خواہان مذہب عیسائی بد گمانی سے اہل اسلام پر برہم [illegible] مغربی
افریقہ مین اسلام کی کامیابی [illegible] سے [illegible] ہین اور اوس کو غلط بتاتے ہین [illegible]
[illegible] نہین کہ اوس سے زیادہ [illegible] کہ وہ زمرہ [illegible] ان مین شامل [illegible] جسکو [illegible]
[illegible] اہل [illegible] کے واسطے تعدد کرتے ہین۔ اور [illegible]
[illegible] وہ جوانی مین [illegible] کہتے ہین کہ مذہب اسلام بزور تلوار اور آگ کے پہیلا
[illegible] ہوش ہونے مین [illegible] اوس وقت کا نقشہ [illegible] جب
ایک بیچارہ خوف زدہ حبشی اپنے گھٹنے ٹیکے بیٹھا ہے [illegible] ہوا ہے
[illegible] آدمی اوس کی [illegible] بچون کو غلام بنانے کے واسطے باندھ کر لیے جاتا ہے اور ایک
مسلمان ملک الموت کی صورت شمشیر برہنہ ہاتھ مین لئے اوس کے سر پر کھڑا [illegible]
اور [illegible] کہتا ہے کہ موت قبول کر یا قرآن مجید پر ایمان لا [illegible] کے خیالات [illegible]
[illegible] زمانے مین [illegible] ہین [illegible] نقش کالحجر ہوگئے ہین۔
[illegible] خود [illegible] اتفاق ہوا [illegible] معلوم ہوا کہ وسطی [illegible] مغربی
سوڈان مین مذہب اسلام کی [illegible] سے ہوئی تھی۔ زمانہ [illegible]

مین حبشہ کے وحشی قبائل پر ہوا اور زمانہ حال مین بھی ۔ اور جنانچہ تو مسلمان یا یورپی سوداگر
افریقہ سے ہی اس پر ہوا ہے جسنے بارہویں صدی میں ... اسلام یا ... کے ساتھ
ہے ۔ ہولناک تبدیل ہوگئے ہیں ۔ اطلانتک یا تشتنات چند مسلمانوں کے سبب ہوگئی
بیرو ہوگئے ۔ وے یہہ چاہتے ہین کہ اگر کوئی صرف ... بت پرستی چھوڑ کر وحشت
کا تارہ چاہوین کہ اسی صدی کے شروع مین ایک شخص نے خود دیوانگی کا سرغنہ بنا
اور اوس نے دین اسلام کو اس قدر ترقی دی کہ تمام ملک مسلمان ہوگیا اور وحشی قومون کو
جنہون نے خوب جبر کیا تھا اور ... دیا ۔ اس پچھلے زمانہ مین مسلمان یا یورپی سوداگر مذہب اسلام
کی ترقی مین خاص ممد و معاون رہا ۔ اپنے نام کے تقدس کی وجہ سے حبشی سوداگر ہر ایک قوم
مین جو اوس کی مکان سے سیکڑون میل کے فاصلہ پر رہتی ہے جا بستا ہے ۔ وہ وحشی بت پرستون
مین مثل ایک جان دو قالب کے ہو جاتا ہے اون کے ساتھ سوتا اور کہانا کہاتا ہے
اور ہر کام مین اوس کے مشیر ہوتا ۔ ناقابل قیاس اور ... قواعد مذہبی کے ہر ایک جگہ اوس کے
ساتھ پہرتا ہے یہ قواعد مذہبی صرف اس قدر ہوتے ہین کہ اوس کے بعد کی بت پرست
جنکو سمجھ سکین اور جنپر کاربند ہو سکین یہ سوداگر ایک ماہ چھ ماہ یا سال بہر قیام کرتا ہے
جس زمانہ مین اونکے معتقدین اوس کی صفائی پوشاک کی تعریف کرنے ہین اور اوس کی
تقلید کرنے لگتے ہین وے اس مذہب مین کوئی بات ایسی نہین پاتے جس کے حاصل
کرنیکی وہ خواہش نکر سکین یا جسکو وے سمجھ نہ سکین ۔ اس طریقہ سے ہمیشہ وحشیون
مین مذہب اسلام کا بیج بویا گیا تھا جس کا نتیجہ یہہ ہے کہ وہان صدہا مسجدین ہین جنکی
کی آواز سے زمین گونج جاتی ہے اور صبح کو اور دوپہر کو اور شام کو برابر اذان نماز ہوتی ہے
اور وہ گھنٹے جو ... بت یا تراشیدہ پتھرون کے سامنے ختم ہوتے تھے اب خدائے وحدہ لاشریک

کرکے پوشیدہ [illegible] دست [illegible] اپنی بھلائی کا [illegible] اور وہ لوگ جو [illegible] کئے جاتے ہیں [illegible] دین

ماریتے نہیں اب خداوند کریم کی صفت و ثنا میں گائے جاتے ہیں۔

پس جب مذہب اسلام کی ترقی اس [illegible] کے ساتھ ہے تو کون سی بات تعجب کی ہے؟
اور جب ہم اٹھارہ سو برس سے یہ نہیں پڑھتے چلے آئے ہیں کہ ہم کو کسی [illegible] اور دعوت
مذہب [illegible] پس وہ زمانہ دین عیسوی اپنے ابتدا [illegible] کو [illegible] کہ یہ مذہب
کبھی اپنے مذہب کی تلقین کریں تو کون سی تعجب کی بات ہے؟

ہمارے ہم وطنوں نے جو اس مسئلہ میں تحریر اول تا آخر [illegible] دی ہے وہ ہم مختصر بیان
کرکے اب ہم یہ بیان کرتے ہیں کہ مذہب اسلام کے عقائد کیا ہیں اور وہ محبت [illegible] لینے
کے قابل اور عام [illegible] ہیں یا نہیں؟

اسلام مثل ایک گھوڑ سوار کے ہے جو خوبصورتی طاقت اور ہمت و دانش میں بے نظیر ہو
اور تقصیر ثابت کرنے [illegible] ایک [illegible] یا مثل ایک [illegible] ان [illegible]
مذہب اسلام یہ تسلیم کرتا ہے کہ موت کو نہ بھولو اور چونکہ زندگی بے ثبات ہے اس لئے ۵
اس تھوڑے زمانہ میں جو [illegible] ہمیشہ [illegible] ہوشیار رہو
اصلی تعلیم مذہب اسلام کی یہ ہے کہ ہم [illegible] ثابت [illegible] ایک [illegible]
قائم رہے گا اور دنیا [illegible] کو [illegible] فنا ہے یعنی خداوند [illegible]

۵ - نوٹ: [illegible] کے [illegible] رمضان المبارک
سنہ [illegible] ہجری مطابق [illegible] حبشی فلزی عبد اللہ [illegible]
[illegible] دین سلطان ترکی نے اپنی زبان مبارک سے مجھ سے مذہب کی تعریف و توصیف
مذہب اسلام کی بیان کی تھی۔

[illegible] القدوس [illegible] هو الله الذی لا اله الا
[illegible] سبحان [illegible] عما یشرکون وہ یہ
[illegible] له الاسماء الحسنی یسبح له ما فی السموات والارض وهو العزیز الحکیم
[illegible] اس عقیدہ کا [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] ہوگی۔

[illegible] خلق السموات [illegible] ثم استوی علی العرش یغشی اللیل
[illegible] والشمس والقمر والنجوم مسخرت [illegible] تبارک الله رب
العالمین [illegible] فی الارض بعد اصلاحها
وادعوه خوفا وطمعا [illegible] قریب من المحسنین ۵ وهو الذی [illegible]
[illegible] سحابا ثقالا [illegible] الماء فاخرجنا به من کل الثمرات ۔
[illegible] جیسا کہ کلام مجید کی [illegible]
[illegible] ظاہر ہے ۔

[illegible] وما فی الارض [illegible]
[illegible] علیہ
[illegible] وهو العلی العظیم
[illegible] اور چونکہ [illegible]

۵ [illegible] سورہ ۵۹ الحشر

۵ قرآن [illegible] سورہ ۷ ۔ الاعراف ۔

موت اور زندگی بنائی ہے تا ثابت کرے کہ تم میں سے کون نیک ہے [illegible] بنایا اور [illegible] سات اوپر تلے
آسمان تہ در تہ بنائے تو اس رحمن کی پیدائش میں کچھ فرق نہ پاوے گا۔ [illegible] اوسکو [illegible] اور بہت بار نگاہ
نقص دوبارہ پھر دیکھ تا دو تیرے پاس آوے گی؛

وقل هو الله احد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد

ترجمہ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ [illegible] خدا [illegible] کی [illegible]
اوسکی خواہش نفسانی مثل انسان کے ہو۔

خدا جسم نہیں ہے جو انسان دیکھ سکے اور نہ اوسکی کسی چیز سے تشبیہ دے سکتے ہیں کہ [illegible]
کچھ جزو مانا جاوے۔ خدا کا یہ پہچاننا دیدار پہچاننا [illegible] اور [illegible] حقیقت کو [illegible]
اور اوسکی حقیقت کا پہچاننا او [illegible] خدا شناسی کا [illegible]
انکار کرنا ہے۔ یہ پوچھنا کہ خدا کہاں ہے [illegible] ظاہر کرتا ہے [illegible]
سے نہیں کہہ سکتے کہ وہ خود پیدا ہوا ہے [illegible]
وہ ہر ایک شے میں موجود ہے لیکن کسی شے سے [illegible]
ایک [illegible] نہیں ہے [illegible]
لیکن اوسکو کوئی [illegible] دیکھ سکتا۔ [illegible] عجب [illegible]

لہ نوٹ۔ [illegible]
صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت [illegible]
[illegible] نے آنحضرت [illegible]
دریافت کیا تھا کہ [illegible] خدا کی [illegible] واسطے آپ [illegible]
پھر کیسے پہچانیں۔

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

قرآن مجید [illegible] بیان

[illegible]

[illegible] الذین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اول [illegible] جاننا اور اُسی کا خوف رکھنا۔

دوم [illegible] کرنا۔

سوم [illegible]

چہارم [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible]

جس قدر طاقت اور ہمت [illegible] کی [illegible] [illegible] میں نہیں
پائی جاتی ہے

خدا کی وحدانیت - روحانیت - بزرگی اور رحم [illegible] سے [illegible] وغیرہ [illegible]
سے [illegible] نیکی کی تعلیم کی امر عبادت کی ترقی پر بہت زور دیا گیا [illegible] خدا [illegible] پائی
جاتی ہے - علم [illegible] کی ہدایت کرتا ہے [illegible] عجیب بات ہے [illegible]
بوقت پیدائش [illegible] حضرت آدم علیہ السلام کو خدا نے [illegible]
بعد زمانہ گذر گیا [illegible]
گناہ میں اون کے دلمیں آ [illegible] گروہ [illegible]
کئے ہوئے انکو سزا دینا مناسب سمجھا [illegible]
کہ وہ دنیا [illegible] بت پرستی [illegible] اسلام [illegible]
تب حضرت نوح علیہ السلام [illegible]
[illegible] نوح علیہ السلام کی [illegible] سال [illegible]
انکا تذکرہ [illegible] سورہ نوح میں [illegible] ہے -

انا ارسلنا نوحا الی قومه ان انذر قومک من قبل ان یاتیهم عذاب الیم ۝ قال یقوم انی
لکم نذیر مبین ۝ ان اعبدوا الله واتقوه واطیعون ۝ [illegible] ویؤخرکم الی اجل
[illegible] ان اجل الله اذا جاء لا یؤخر [illegible] قال رب انی دعوت قومی لیلا ونهارا ۝
فلم یزدهم دعاءی الا فرارا ۝ [illegible] اصابعهم فی [illegible] واستغشوا ثیابهم
واصروا واستکبروا استکبارا ۝ [illegible] جهارا ۝ ثم انی اعلنت لهم واسررت لهم اسرارا ۝
فقلت استغفروا ربکم [illegible] یرسل السماء علیکم مدرارا ۝ ویمددکم باموال وبنین

ہو دنیا کو ... نے پیدا کیا ہے ... ما لکم لا ترجون للہ وقارا ہ وقد خلقکم اطوارا ہ الم تروا کیف خلق

سبع سموات طباقا ہ وجعل القمر فیہن نورا وجعل الشمس سراجا ہ واللہ انبتکم من الارض نباتا ہ

ثم یعیدکم فیہا ویخرجکم اخراجا ہ واللہ جعل لکم الارض بساطا ہ لتسلکوا منہا سبلا فجاجا ہ[1]

قال نوح رب انہم عصونی واتبعوا من لم یزدہ مالہ وولدہ الا خسارا ہ

اسکے بعد پہر دنیا آباد ہوئی اور لوگون نے دین حق کو باطل کیا اور ... بت پرستی شروع

کی تب خدا نے ایک اور رسول برحق کو اونکی ہدایت کے واسطے بہیجا کہ وہ اونکو دین حق

کی تلقین کرے اور بت پرستی سے باز رکہے اور اونکی گناہون پر اونکو متنبہ کرے یہہ

نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام تہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد تیک

بت پرست تہے۔ اور یہہ بات کتب عیسائی سے بہی ثابت ہے (جوشوا لعب جلد

۲ - ... اور جب اونکی والد بت پرست تہے تو غالب ہے کہ وہ بہی کسی زمانہ مین ضرور

رہے ہون۔ اونکی بت پرستی ... جو جوشوا ہی کی کتاب مین درج نہین ہے بلکہ

یہودی بہی اسکا ... کرتے ہین[2] مگر اس مین اختلاف ہے کہ کس عمر مین اونہون نے

بت پرستی ترک کی بعض یہودی مصنف تحریر کرتے ہین کہ تین سال کی عمر مین اور بعض کہتے

ہین کہ دس برس کی عمر مین بت پرستی ترک کی تہی اور ... ابراہیم بلکنہ کی اتفاق رائے سے

چالیس سال کی عمر ہے اور یہی عمر اکثر مفسرین قرآن مجید نے بہی لکہی ہے مگر اکثر علما ...

... بت ... تہا ... حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بت پرستی ترک کرنے کا ...

---

[1] دیکہو ... سورۃ نوح کو اور قرآن مجید کی سورۃ ۸ - ۱۰ - ۲۶ - ۲۹ - ۵۴ - ۵۷ - ۷۱ وغیرہ مین ذکر ہے

[2] ... باب ... جلد ۳ باب ۲۹ -

[3] ... ۳۳ - ایڈیشن -

[4] ... صفحہ ۹۰ و ۹۱ -

کلام مجید کی جسمیں سورۃ الانعام میں اسطرح نازل ہوا ہے۔

وکذلک نری ابراہیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین ۰ فلما جن علیہ اللیل راٰ کوکبا ج قال ہذا ربی فلما افل قال لا احب الافلین ۰ فلما رای القمر بازغا قال ہذا ربی ج فلما افل قال لئن لم یہدنی ربی لاکونن من القوم الضالین ۰ فلما رای الشمس بازغۃ قال ہذا ربی ہذا اکبر ج فلما افلت قال یقوم انی بریء مما تشرکون ۰ انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض حنیفا وما انا من المشرکین ۰ وحاجہ قومہ ط قال اتحاجونی فی اللہ وقد ہدین ط ولا اخاف ما تشرکون بہ الا ان یشاء ربی شیئا ط وسع ربی کل شیء علما ط افلا تتذکرون ۰ وکیف اخاف ما اشرکتم ولا تخافون انکم اشرکتم باللہ ما لم ینزل بہ علیکم سلطنا ط فای الفریقین احق بالامن ج ان کنتم تعلمون ۰ الذین امنوا ولم یلبسوا ایمانہم بظلم اولئک لہم الامن وہم مہتدون ۰

قرآن مجید کے ظاہری اور معروف معنوں سے جیسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خدا ان اجرام سماوی کی پرستش کرنا تھا بالکل غلط ہے۔ اور جب تک حضرت [illegible] عدم [illegible] سلف[1] نے انہوں سے اونکی ماہیت اور خواہش ضرور دریافت کی ہوگی [illegible] [illegible] سے حضرت موصوف نے دریافت کیا ہوا ہو۔ جو طریقہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خدا کو پہچاننے کا قرآن مجید میں درج ہے اسکی تائید تالمود کی روایت[2] اور جوزیفس کی تحریر سے ہوتی ہے۔

وہ حضرت مشہور و معروف نبی تھا جیسے خدا نے اپنے بندوں کو بہت سے [illegible] موسیٰ کلیم اللہ تھے موسیٰ علیہ السلام کی رسالت کا حال [illegible] قرآن [illegible] انجیل [illegible] مشابہ ہے کہ اوسکے لئے بعض عادتوں کی ضرورت نہیں صرف ایک [illegible] ہوتے

[1] جیولوک [illegible] حصہ اول صفحہ [illegible]

[2] جوزیفس کتاب یہودیان جلد اول باب [illegible]

خصوص اللہ کو کی ۔ وہ قابل استشہار کے ہم اوسپر کاربند ہون ذیل مین درج کیجاتی ہے

واذ قال موسیٰ لقومہ استعینوا باللہ واصبروا ان الارض للہ یورثہا من یشاء من عبادہ

والعاقبۃ للمتقین ۔

بڑے نبیوان مین پانچوین نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہین جنکو عیسائی اپنا نجات دہندہ سمجھتے ہین اور بیٹا اور خدا کی برابر شمار کرتے ہین اور اسی امر کا اسلام اور عیسائی مذہب مین بہت بڑا فرق ہے عیسائی اپنے عجیب اور مشکل فرقہ کی علم سے تو واقف نہ تھے یہ خیال کرنے لگے کہ ہم تثلیث کے قایل ہین اور جب اونسے سوال کیا جاتا ہے کہ تثلیث کیا چیز ہے تو وہ جواب دیتے ہین کہ تثلیث باپ بیٹا اور پاک روح تینو شامل ہین اور کبھی یہ جواب دیتے ہین کہ تینون ملکر ایک خدا ہے کہ جب اس ظاہری تناقض کی وجہ دریافت کیجاتی ہے تو وہ اسکو ایک عقدہ لاینحل بتاتے ہین اور اگر کوئی [illegible] (جسکو پہلے پادری کا ماتحت) یہ کہتا ہے کہ یہ سب پاکیتھولک کے مشہور ومعروف عقائد ہین جنکا نام اتھنیشس [illegible] ہے اور جب اوسکی [illegible] جیسے جان ہنٹ تو وہ یہ کہکر ٹالدیتا ہے کہ جو ان معاہدہ کے لفظ پر ہی اعتبار نہ کیگا اوسپر دایمی تباہی نازل ہوگی۔

پیٹر ان شانر نے اتھانیسس کی خیالات اور عقیدہ کی بابت اپنے ملفوظ [illegible] میں تحریر کیے ہین۔

اتھنیشس کا کلام جو تمہارے سچے معتقدین کو بہت خوش کرتا ہے اور [illegible] پڑھنے [illegible]

۱۔ سورہ اعراف۔

میرل ڈور [illegible] ستمبر ۱۸۷۳۔

براکثر عقل تعلق [illegible] ہے۔ مجھے تعجب ہے اگر کوئی اوس مین [illegible]
اور لا ریو [illegible] پاکیزہ ہو۔ کہ اوسے عبادت کی تاب [illegible] ایسی ہے۔ ہوا [illegible]
[illegible] سے ہو اسکے [illegible] تثلیث مقدس کا [illegible] او [illegible]
ین اسکا مذکور ہے۔ بعد دوسری صدی عیسوی مین یہہ انتظار ہوا ہے اس غرض سے
متعین کیا گیا تھا کہ خدائی مین تین اشخاص کا شامل [illegible] تا ثابت [illegible] درست [illegible]
شارع عیسائی مذہب کے اس نکتہ کے حل کرنے مین قاصر رہے ہین اور انہون
نے اپنے رسالون مین اسکو عجیب الحل یا عقدہ لاینحل لکھا ہے۔

ڈاکٹر رابنس لکہتا ہے کہ اگر انسان اسکے کمال لینے کی حد سے زیادہ کوشش کرے
[illegible] کے سمجھنے مین بہت ہی ناہنجار ہے تو بھی تثلیث کا بھید [illegible] دریافت
کرنا اوسکے قبضہ قدرت سے باہر ہے۔

اگر [illegible] اکثر مذہب کی یہہ رائے درست ہے تو اسکے بعد [illegible] یا [illegible] ایک [illegible]
[illegible] طرح سے مذہب [illegible] یا حال ہے بندون کا
[illegible] جا سکتا ہے جسکو عیسائی کبہی تسلیم کرینگے

دوسرا مصنف اس معاملہ مین یہ اپنی رائے ظاہر کرتا ہے
"عیسائی مذہب اول مین مسئلہ تثلیث بلا حجت مان لینے کے قابل ہے کیونکہ
جب خدا نے اپنی پاک زبان [illegible] اوسکے تعریف فرمائی ہے تو اوسکی [illegible] کرنا یا اوسکی ماہیت
دریافت کرنا نادانی [illegible] ہماری [illegible] خوش فہم ذکی [illegible] عیسائی بہائیو
[illegible] بھید کے دریافت کرنے کی کوشش نکرنی چاہئے [illegible] چاہئے کہ اسکو بلا حجت

سلہ [illegible] در [illegible]۔

[illegible] محمد یعقوب ابن [illegible] دریافت کرنے کیواسطے ترغیب دلاتے آپ [illegible]
[illegible] ہوا کہ [illegible] کیسا عجیب اگر کسے [illegible] نہ ہی جھکا گیا تو وہ پینہ کیواسطے
[illegible]

[illegible] تعجب کی بات ہے کہ مسلمانوں کی انجیل میں [illegible] کا سوائے ایک جگہ کے اور کہیں ذکر نہیں [illegible] اسکا ذکر [illegible] چوان جلد [illegible] نام [illegible] اور خدا کا بیٹا عیسیٰ [illegible] روح اللہ [illegible] اور مقبول [illegible] ایک ہی [illegible] سے زیادہ تعجب کی یہ بات ہے کہ [illegible] نہیں ہو سکتا جسکے نام [illegible] اور جو فقرہ [illegible] علاوہ بریں کیلمیٹ [illegible]

سلہ انجیل [illegible] اکریفہ۔

سلہ ۲ [illegible] کیلمیٹ فرانس کا باشندہ تھا [illegible] فارسی اور علم [illegible] کا عالم [illegible] تھا [illegible] ۱۷۵۰ [illegible] ابتدا [illegible] علم فلسفہ اور علم الٰہی حاصل [illegible] تصنیف کیں [illegible] ۲۳ جلد [illegible] شائع ہوئیں [illegible] کیفیت [illegible] اسکی تصانیف [illegible] تواریخ [illegible] تفسیر مشہور [illegible] کتاب [illegible] انگریزی [illegible] ہوا [illegible] ڈکشنری [illegible] اسکی بہت شہرت ہوئی کیلمیٹ [illegible] کی ماہیت اور [illegible] مذکورہ بالا کی [illegible] نہیں کرنے ہے [illegible] سے۔

کرتا ہے کہ

بجواب سوال حاکم وقت کے [illegible] عیسیٰ علیہ السلام [illegible] پایا [illegible] قوم یہود کے لحاظ سے ہے۔ حاکم نے دریافت کیا "ای [illegible]" [illegible] جیسے زندگی [illegible] حاصل ہو۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا "[illegible] خدا کے واحد کے اور کوئی اچھا نہیں ہے" [illegible] لوگ جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ عیسیٰ ہی خدائی واحد ہیں اونکو ان فقروں [illegible] اچا [illegible]

[illegible] مسئلہ عیسائی مذہب کے مسئلہ تثلیث [illegible] حال بیان کیا کہ عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کی ذات میں [illegible] اور [illegible] اسبارہ میں [illegible] دیتا ہے۔ [illegible] ذات [illegible] محض [illegible] مذہب بات ہے۔ [illegible] مسلمانوں کا [illegible] کوئی مخالفت نہیں اوسی لیے ہمکو ایسی راے سالم سے قوت مجوزہ عنایت کی [illegible] ایک [illegible] سے واقف۔ [illegible] یہہ مانا کہ ہماری قوت مجوزہ محدود [illegible] خدا کا وجود زمانہ میں مشہور ہے ہمیشگی اور پایانی [illegible] فکر کرنا عقلمندی نہیں [illegible] خدا کی ذات کیواسطے ہے او جسطرح ہم [illegible] ہی مان لینا چاہیئے کہ اوسکی ذات کیواسطے پایانی اور ہمیشگی بھی [illegible] یہہ بات تو ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے کہ کوئی ایک شخص بندہ اور خدا دونوں نہیں ہوسکتا۔

انسان کیا چیز ہے؟ انسان مخلوق خدا ہے جسکو اوسنے عجیب قدرت [illegible] مگر قضا و قدر سے لاچار ہے اوسکی ذاتی طاقت۔ عقل۔ علم و [illegible] محبت [illegible] اور

[illegible] بالائی [illegible] بلکہ ابتدا میں تمیز ست

[illegible] اوسکی [illegible] جاتی ہے یہ بہی ترقی

[illegible] کی [illegible] ہے اور اگر حضرت

[illegible] تو یوں ہوا کہ وہ آدمی

[illegible]

اب بتاؤ [illegible] وہ کو [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا اس خدا سے [illegible]

کیا حضرت [illegible] ایسے ترقی

حاصل [illegible] کبھی نہیں پہنچ سکتے؟

نہیں کیونکہ [illegible] خدا کی ذات [illegible] قل ھو اللہ احد اللہ

الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد [illegible]

[illegible] کے بارہ میں کیا کہتے ہیں [illegible] ہاں [illegible] کہتے ہیں یعنی انکو خدا

اور انسان [illegible] تھے [illegible]

اگر وہ [illegible] اوسکی [illegible] کیا [illegible]

[illegible] سورہ ۲۵ الفرقان

[illegible] سورۃ ۱۱۲ اخلاص

اگر وہ خدا بنے تو اوسکی لیاقت کبھی محدود نہیں ہو سکتی !!

ثبوت انسانیت یہ ہے کہ وہ مثل انسان کے پیدا ہو کر [illegible] محدود [illegible] بڑے ہوئے۔

اور ثبوت خدائی یہ ہے کہ وہ نہ پیدا ہوئے اور نہ [illegible] سے [illegible] ہیں اور ابد تک رہینگے

[illegible] عیسائیوں کے دین میں پھنسے ہوئے ہو۔

مثال [illegible] کے [illegible] دست بگو کہ [illegible] بالکل [illegible] اور [illegible] تسلیم کرنا [illegible]

یہ کوئی بھید نہیں ہے بلکہ اسکے مقلدین کے اعتقاد پر تعجب آتی ہے۔

یہ بالکل بے وقوفی اور [illegible] ہے۔

ہر ایک شخص ایک سرسری نظر سے اس بیہودگی کو کہہ سکتا [illegible]

اس [illegible] گویا یہ بات ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی [illegible] نہیں [illegible] بلکہ خدا کی ذات پر [illegible]

ہمکو [illegible] سے [illegible] کرنا چاہئے [illegible] ہمکو حضرت عیسیٰ [illegible] کی [illegible] پوری [illegible]

[illegible] المسیح عیسی ابن مریم رسول اللہ وکلمتہ القاہا الی مریم و روح منہ فآمنوا

[illegible] و رسلہ [illegible] ولا تقولوا ثلثۃ انتہوا خیرا لکم انما اللہ الہ واحد [illegible] لہ ما

[illegible] السموات وما فی الارض وکفی باللہ وکیلا لن یستنکف المسیح ان یکون عبدا

ولا الملئکۃ المقربون [illegible] یبین اللہ لکم ان تضلوا واللہ بکل شیء علیم

ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل وامہ صدیقۃ [illegible]

یاکلان الطعام

[illegible] سورۃ ۴ النساء اخیر۔

[illegible] سورۃ ۵ المائدہ یعنے تو خدا کی [illegible] ورنہ وہ کسی قسم کی شرکت خدا سے رکھتے نہیں

جانا ایک دیندار عیسائی کے نزدیک [illegible] اسکے خلاف ہوگا اور بہت نفرت کریگا کیونکہ وہ
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدائی کا [illegible] پھر انکو معمولی ولی بتاتے ہیں اور وہ مقصد
[illegible] باپ کیونکہ آدمی کا بیٹا [illegible] جانا ہے۔ انسان کا وہ مرتبہ ہے کہ
[illegible] اسلام ہوتا ہے اور [illegible] محبت کرتا ہے اور اوسکو قوت معجزہ کے
وسیلہ سے خلاف نیک [illegible] کہا جاتا ہے۔ [illegible] اسکی عبادت پر خدا خوش
خیال کرتا ہے۔ خدا خالق ہے [illegible] مخلوق میں [illegible] ایسا کہنا حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کی [illegible] جیسے کوئی [illegible] پایا جاتا ہے خدا [illegible]
[illegible] ہوتا [illegible] کیا جو [illegible] اور بندوں میں نہیں۔

کیا [illegible] مسلمان [illegible] عیسائیوں کی تفسیر ثابت کرنا اور اونکی [illegible]
[illegible] عیسائیوں کے ایسے خیال [illegible] کہ حضرت عیسیٰ [illegible]
[illegible] عیسائیوں کو [illegible] گمراہ کر رہا ہے۔

[illegible] اسلام کے [illegible] یقین نہیں کرتے اونکو عیسائی [illegible]
[illegible] الاعتقادی پر [illegible] ہیں اور کہتے ہیں بلکہ
[illegible] حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible] ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام
خود فرماتے ہیں وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بندگان خدا کو برابر تہ دل سے تلقین فرمایا ہے کہ خدا [illegible]
[illegible] اور اوسکے [illegible] اور اوسکی عبادت کرو۔ انہوں نے بھی اپنا [illegible]
[illegible] اور یہ بات [illegible] انجیل کے دیکھنے سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ

[illegible]

حضرت اپنے حوارین کو عبادت کا حکم فرماتے تھے تو انسے کہتے تھے کہ یون کہو
"اے ہمارے باپ جو آسمان مین ہے تیرا نام پاک ہو تو ہمارے گناہون کو بخش
سلہ
وعلی ہذا۔

واقف اعتقاد اہل اسلام کے سب سے بڑے اور آخر نبی مرسل حضرت رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوئے ہین جو بمقام مکہ معظمہ [illegible] اپریل سنہ ۵۷۰ء کو پیدا ہوئے آپ خاندان قریش سے تھے جو خاندان کہ تمام عرب مین بہت ہی عالی اور سربرآوردہ تھا اور جسکا سلسلہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام بیٹے حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے ملتا تھا اور جو خانہ کعبہ کے نگہبان تھے جو بیت [illegible] مکان کا سب سے بڑا معبد تھا قبل از ولادت حضرت آپکے والد عبداللہ نے قضا کی اور آپکی والدہ ماجدہ آپکو چھ سال کا چھوڑ کر راہی ملک عدم ہوئین آپکے چچا ابوطالب آپکے سرپرست ہوئے آپ بڑے حلیم الطبع اور متحمل تھے اور نہ خوش خصال

سلہ یہ لوقا کی انجیل باب [illegible] [illegible] ۱۲ [illegible]

عیسائیون کی انجیل

سلہ حضرت رسول خدا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] کہ [illegible] جسمین [illegible] تعداد [illegible] بت رکھے ہوئے تھے [illegible] روایت ہے کہ حضرت ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام نے اسکی بنا رکھی [illegible] سے ثابت ہے کہ [illegible] ۱۹۳ سال قبل پیدایش حضرت عیسیٰ کے [illegible] اسکی بنا [illegible] تھا [illegible] عمارت [illegible] ایک مربع [illegible] کا ہے [illegible] جسمین تقریبا [illegible] [illegible] دیوار [illegible] سیاہ غلاف [illegible] کا [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] مین ہر سال اسکی تبدیلی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] منظر [illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible] قیاس [illegible] معلوم ہوتا ہے۔

مشتاق [illegible] فرزند کے کہتے [illegible] ابھی آنحضرت [illegible] سر پر تھی میں سمجھے کہ آپ سے
[illegible] علامات ظاہر ہونے لگیں آپ مہمان [illegible] اس موقع پر کسی لڑکے
[illegible] اپنے [illegible] کھانا تو آپ [illegible] انسان [illegible] کام کے
[illegible] آیا کیا ہر نا [illegible] میں مشغول ہو [illegible] عالی [illegible]
اور [illegible] صفائی قلب [illegible] انگیز تھے۔ آپ اعلیٰ [illegible] کے ہر دلعزیز اور شفیق
[illegible] آپ [illegible] ہی [illegible] اور حلم کہ آپ [illegible] دوست [illegible]
[illegible] بار [illegible] آپ کا قد مبارک متوسط [illegible] اور آپ کا حسن [illegible]
[illegible] چہلو [illegible] سے [illegible] اور [illegible]
[illegible] میں لوں [illegible] تشکلو [illegible] میں کب
[illegible]

عالم [illegible] کی [illegible] آنحضرت [illegible] (یعنی [illegible]) [illegible] ان کو پھوشہ [illegible]
[illegible] کسی قسم کا پھول ہو [illegible] جاہ [illegible] چوکہ [illegible]
[illegible] ایک گھنٹے کے راستے [illegible] اور جب آنحضرت [illegible] تشریف لے جایا
[illegible] اور قریب [illegible] کے یاد الٰہی میں معروف رہے [illegible]
[illegible] یں [illegible] اپنا کمل [illegible] یاد الٰہی میں مصروف تھے
[illegible] قریب آ [illegible] کے ایک آواز [illegible] اور [illegible] آپ نے کوشش کی کہ وہ
[illegible] لیکن وہ [illegible] آپ کو یہ خیال ہوا کہ [illegible] والپسین میں تبدیل
[illegible] آئی کہ ایسے صبر [illegible] اور آپ نے منہ کھول کر دیکھا تو آنکھوں [illegible] روشنی

[illegible] اسلام [illegible] لنک

معلوم ہوا کہ آپ بیہوش ہو گئے جب ہوش میں آئے تو [illegible] بشکل انسان

کھڑا کہتا تھا کہ ای محمد صلعم میں جبرائیل ہوں

اور [illegible] فرشتہ نے آنحضرت کو [illegible] کا ٹکڑا [illegible] کہ پڑھو

آنحضرت صلعم نے جواب دیا کہ میں خواندہ نہیں ہوں [illegible] جو

قرآن مجید کی سورۃ ۹۶ میں لکھا ہے۔

اقرا باسم ربک الذی خلق ۞ خلق الانسان من علق ۞ اقرا و ربک الاکرم ۞ الذی علم بالقلم ۞

علم الانسان ما لم یعلم ۞ کلا ان الانسان لیطغی ۞ ان رآہ استغنی ۞ ان الی ربک الرجعی ۞ ارایت

الذی ینہی ۞ عبدا اذا صلی ۞ ارایت ان کان علی الہدی ۞ او امر بالتقوی ۞ ارایت ان

کذب و تولی ۞ الم یعلم بان اللہ یری ۞ کلا لئن لم ینتہ لنسفعا بالناصیۃ ۞ ناصیۃ کاذبۃ

خاطئۃ ۞ فلیدع نادیہ ۞ سندع الزبانیۃ ۞ کلا لا تطعہ واسجد واقترب ۞

فرشتہ اسقدر کہکر غائب ہوگیا۔ آنحضرت صلعم کو ایسا معلوم ہوا گویا ان کا [illegible]

[illegible] اور اسپر وہ تحریر فوراً پڑھلی جسمیں وہ احکامات لکھے ہوئے تھے

جو بعد انکی قرآن مجید ظاہر ہوئے۔ جب آپ اسکو پڑھ چکے تو [illegible] یہ کہکر

[illegible] کہ ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم آپ رسول [illegible] ہوگئے اور [illegible] فرشتہ

[illegible] ہی آپ فوراً گھر کو روانہ ہوئے اور اپنی زوجہ حضرت بی بی [illegible] تنہائی

سے شب کا حال یوں بیان کیا کہ [illegible] معلوم جو کچھ میں نے شبکو دیکھا [illegible]

درحقیقت [illegible] یا [illegible] خواب [illegible] جواب

سنکے فرمایا کہ یہ بڑی خوشخبری [illegible] قسم ہے اوس خدا کی [illegible] جسکے اختیار میں میری جان

۲۵ رمضان المبارک

[illegible] تو نبی قوم کا نہیں مانوں گی۔ اے میرے پیارے شوہر خوش ہو کہ خدائے پاک [illegible] نہیں [illegible] سے [illegible] کا [illegible] گا۔ کیا آپ اپنے عزیز و اقربا کے عاشق ہمسایوں پر مہربان اور [illegible] سچے اور راست گو نہیں رہے ہو؟

حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا فوراً یہ خبر کہنے کو ایک اپنے عزیز مسمی ورقہ ولد نوفل کے [illegible] لے گئیں یہ شخص بڈھا اور نابینا تھا توریت و [illegible] خوب واقف رکھتا تھا [illegible] نے اس خوشخبری کو بڑی خوشی سے سنا اور تسلیم کیا۔

ورقہ نے کہا سبحان اللہ۔ عبداللہ کے فرزند سچے پیغمبر [illegible] موسیٰ علیہ السلام کے اوپر بھی کتاب نازل ہوئی یہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تھا آپ اپنے شوہر سے کہدیں کہ تم نبی ہو گئے اپنے دل میں امید رکھو اور [illegible] [illegible] کو [illegible] بشارت [illegible]

[illegible] میں اس نابینا کو دو شخص ملے تھے اور انہوں نے اس امر کی دلجمعی کرنے چاہی [illegible] [illegible] کہ [illegible] توریت اور انجیل میں اللہ تعالیٰ نے ایک[۵] روح پاک اور نجات [illegible] کا وعدہ [illegible] آنحضرت صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور [illegible] [illegible] آپکا دست مبارک پکڑ کر [illegible] اور [illegible] قبضہ میں میری جان ہے کہ خدائے پاک نے آپکو واسطے نبوت کے [illegible] یہ پاک فرشتہ آپکی خدمت

۵ [illegible] بہت [illegible] پیدا [illegible] گئیں۔

[illegible] ایات ۱۵-۱۸ و ۱۹ (توریت) [illegible] باب سوم میں ایات [illegible] ۲۲ [illegible] باب ۳۴ میں بھی یہ درج ہے۔ عیسائی اپنی غلط فہمی سے [illegible] [illegible] دیکھو [illegible] انجیل کا باب چہاردہم کے ایات [illegible] (انجیل [illegible])

[illegible] نازل ہوا [illegible] آپ کو [illegible] آپ [illegible] آپ کو [illegible] کرینگے اور
آپ سے جنگ کرینگے [illegible]

[illegible] اس [illegible] آنحضرت صلعم [illegible] تھے کہ [illegible] حضرت جبرائیل
سے ہمکلام ہوں [illegible] ہولناک [illegible]
ہیں لیکن اس بات کا [illegible] [illegible]
اہل قریش آپ پر [illegible] گئے
و [illegible] گذشتہ پر غور [illegible]

[illegible]

یا ایھا المدثر قم فانذر وربک فکبر [illegible] والرجز فاھجر [illegible]
[illegible] الناقور فذلک [illegible]

اور آنحضرت صلعم [illegible] فرشتہ [illegible]
[illegible] اور اللہ [illegible] کرنا چاہئے
[illegible] ہو گئے اور [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] والضحیٰ

آں حضرت صلعم پر ... دولت پر ... الٰہی اور ... بھی

... بحمداللہ وجہ اور ... لوگ آپکا ... پہچان لا سکے

... آپکے ... کو باطل خیال ... رہے یہ آپکی سچائی کو بڑی صداقت

... ابتدا ہی اول ہی مشرف با سلام ہوئے ... تعلیم تھے بار

... جو آنحضرت صلعم کی طرز معاشرت سے ... پہنچے اور جنھے

آپ کو کوئی ... ہوگا وہ اول ... آسانی سے معلوم کر سکتے تھے جو دغا باز

مکار ... نہیں ہو سکتے۔

آنحضرت چند سال ... تعلیم کے ... ہے ... اور ... میں ...

... معاملات ... اپنے ... لوگوں ... تفسیر ...

... آنحضرت صلعم نے قرآن مجید کی سورتوں ... قرسان ...

المکرمہ ... جاتی ہے ... فاستعذ باللہ انہ ھو السمیع العلیم۔

... آپ سے معجزہ ... کیا آپ نے فرمایا کہ میں واسطے ... ہوں

... ہمارا معجزہ ... کوئی شخص ایسا ہے جو مثل قرآن مجید کی ایک

سورت ... اور صحیح سورت لکھ ...

یہ بات ... ثابت نہیں ہوا کہ آنحضرت صلعم نے کوئی ... یا جھوٹا معجزہ ...

... لیا ہو بلکہ ... اسکے ... الہام ... اور اپنی صداقت اور فصاحت

... کوشش کر ... اور ... آپکے ...

غلط فہمی پر محمول ... رہو۔

حضرت رسول ... محمد مصطفیٰ ...

کوہ صفا اور کوہ قبیس پر [illegible] سے [illegible] بار بار آپکو وعظ کرتے
سے بار بار کہنا جاتا جب حریفوں نے صدمت [illegible] نہایا تو آنحضرت کی [illegible]
ہاشمی [illegible] بن ہوئی اور [illegible] کے [illegible] تو [illegible] جھگڑے کو زیادہ
[illegible] مگر اپنے جواب [illegible]
[illegible] طرف اور جان کو [illegible]

بارہواں سنہ

جب حریفوں کی ایذا رسانی حد سے زیادہ بڑھ گئی [illegible]
سے فرمایا کہ [illegible] اور [illegible] تا [illegible]
اہل [illegible] نے اس [illegible] کو [illegible] لیکن آپ
[illegible] اور خدا کے وحدہ لا شریک [illegible] آخرہ
[illegible] آپ کے قتل کا ارادہ کیا [illegible] احسن [illegible]
[illegible] واسطے [illegible]
[illegible] العقبہ
[illegible] مکان [illegible] واور [illegible]
[illegible] پیغمبر خدا [illegible]
[illegible] کو [illegible]
آخر [illegible] انہوں [illegible] علی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] علی [illegible] سے جواب [illegible] مجھے معلوم [illegible]

[illegible] ہوکر [illegible] گئے [illegible] بھی درست ہوئی کہ [illegible] پہنچانا [illegible]

[illegible] آنحضرت صلعم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناریکی شب کو غنیمت [illegible]

[illegible] معظمہ سے روانہ ہوئے [illegible] غار میں [illegible] جب [illegible]

[illegible] کو [illegible] معلوم [illegible] جا بجا [illegible]

[illegible] روانہ کئے [illegible] صلعم کو [illegible] انعام

[illegible]

[illegible] داخل ہو [illegible] جاسوس کی آہٹ معلوم [illegible]

[illegible] پہاڑ [illegible] ہو [illegible]

[illegible]

[illegible] ایسے [illegible] ساتھ [illegible]

[illegible]

[illegible] جو [illegible]

[illegible] شہید [illegible] سقہ بال [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] آپ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible] اطہر [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت صلعم [illegible]

[illegible] بن [illegible] تعالیٰ عنہ آپکے [illegible] شہید [illegible]

[illegible] سواروں کے آپکے جلوس میں [illegible]

[illegible] ہوئے تھا [illegible] آنحضرت [illegible]

[illegible] سے داخل [illegible]

[illegible] اہل [illegible] ہے کہ مورخان [illegible] اسلام آنحضرت صلعم کی [illegible]

[illegible] حضرت حسن [illegible]

[illegible]

[illegible] فطرت [illegible] آنحضرت صلعم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کیلئے اور [illegible]

۱ـ اسی وجہ سے اہل اسلام [illegible] کا [illegible] ہوتا ہے۔

۲ـ آنحضرت صلعم کی [illegible] ہجری [illegible] محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے۔ [illegible] (تاریخ عرب)۔

۳ـ [illegible]

[illegible] طالوت بن [illegible] کی [illegible]

[illegible] مال اسکا کچھ مجبیر [illegible] ایک شخص [illegible]

[illegible] آ [illegible] اپنے [illegible] فرمایا [illegible]

[illegible] زندگی سے بہتر [illegible]

[illegible] آنحضرت صلعم [illegible]

[illegible] سمجھتے [illegible] حسد [illegible] تنہا [illegible]

[illegible] تحسیر [illegible] میں [illegible]

[illegible] خداوند کریم علی [illegible]

[illegible] الفاظ زبان مبارک سے فرمائے [illegible] خدا [illegible]

[illegible] آپکی زوجہ مطہرہ [illegible]

[illegible] باک [illegible]

[illegible] پاس [illegible] ...... [illegible]

[illegible]

[illegible] مطابق [illegible]

[illegible] پاس [illegible] گئی۔

[illegible] دنیا میں منتخب شاعر [illegible] واضح [illegible]

[illegible] لنشر [illegible]

[illegible] بزرگ [illegible]

[illegible]

اکثر عیسائیوں نے آنحضرت صلعم ... [illegible]

[illegible] ... تعلیم ... [illegible]

[illegible] ... نہیں ... [illegible]

[illegible] ... کا امر کی ... [illegible]

[illegible] ... قرآن ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... کا نام ... [illegible]

[illegible]

[illegible] کا جواب [illegible] دیا کہ انکو [illegible] الٰہی سے اور نہ

[illegible] نے اسکا جواب دیا۔ اور [illegible] جواب دے

کہنا دیا کہ [illegible] انسان روح [illegible] ہوا۔

[illegible] مختصر [illegible] جسکا [illegible] ذکر یہیں ہوا۔

[illegible] کا اصل [illegible] اصول [illegible] اور [illegible] قسم کی بت پرستی سے [illegible]

کرنا [illegible] ہے علاوہ ان پیغمبروں کے اور بھی

[illegible] سلام۔ حضرت [illegible] السلام۔ حضرت ایوب علیہ السلام

[illegible] علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام حضرت [illegible] علیہ السلام۔ [illegible]

[illegible] حضرت اسمٰعیل علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام [illegible]

[illegible] ہیں۔

[illegible] کا [illegible] ہے جو علی قدر مراتب تابع

[illegible] مشغول رہتے ہیں بعض

[illegible] اور بعض [illegible] بعض الیسا ہے یہیں جا

[illegible] ہیں [illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible] حضرت [illegible] السلام ملک الموت اور حضرت

[illegible] اور قسم کے فرشتہ موکیت کہلاتے ہیں منجملہ [illegible]

[illegible] کے واسطے [illegible] فرشتہ [illegible]

[illegible] سورۃ [illegible] حضرت داؤد حضرت سلیمان حضرت [illegible] اور سورۃ

[illegible] حضرت ادریس کا اور سورۃ ۲۳ میں حضرت [illegible] علیہ السلام کا نام [illegible] ہے۔

داہنی بائیں تحریرین لیکر آسمان پر چڑھ جاتے ہین اور دوسرے بدل اوسی قسم کے دو فرشتہ
انسان کے پاس آ جاتے ہین روایت ہے کہ داہنی طرف کا فرشتہ ہر ایک کام کو جو نیک
ہو فوراً لکھ لیتا ہے لیکن اگر اوس ہستی فانی یعنی انسان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے تو داہنی طرف کا فرشتہ
بائین طرف والے سے کہتا ہے کہ اوس گناہ کے لکھنے مین سات گھنٹے توقف کر تا یہ کہ شاید یہ آدمی
توبہ کرے اور اوسکا یہ گناہ معاف ہو جاوے۔

اسلام کا تیسرا عقیدہ یہ ہے کہ الہامی مقدس کتابوں پر عموماً اور خاص کر کے اخیر
الہامی کتاب پر جسکا نام نامی قرآن مجید ہے۔

یہ لفظ قرآن فعل قرا سے مشتق ہے جسکے لغوی معنے عربی مین پڑھنا ہین یا وہ چیز کہ جو
چیز پڑھنے کے قابل ہو۔ شروع سے غیر مساوی حصے ان کے ایکسو چودہ ہین جنکو سورتین
کہتے ہین اور وہ بجاے باب یا فصل کے ہین - ہر سورۃ کے بھی چھوٹے چھوٹے غیر مساوی
حصے ہین جو آیات کہلاتے ہین - ان سورتون کے نام جدا جدا ہین کبھی تو مضمون کے
بموجب سورۃ کا نام ہوتا ہے کبھی جس کا ذکر جس سورۃ مین ہوتا ہے اوسی کے نام
سے وہ موسوم ہوتی ہے اور عموماً تو سورۃ کا لفظ اول ہی اوسکا نام ہو گیا ہے۔

نام کے بعد ہر سورۃ کے شروع مین سواے سورۃ نہم کے ایک سجیدہ آیت ہے
جسکا نام بسم اللہ ہے اور اوسکا ترجمہ یہ ہے کہ شروع کرتا ہون مین اللہ کے نام سے جو بہت
مہربان اور بڑے رحم والا ہے۔

علماء دنیا مانتے ہیں کہ قرآن کی زبان از بس فصیح اور نہایت پاکیزہ ہے لاکلام وہ عربی
زبان کی اول درجہ کی کتاب ہے - عبارت بالمعجز - جودت اور استعارے آمدہ خصوصاً
اون مقامات پر جہان ابلاغ نبوت مقصود ہے اسلوب بیان کے حسن مین نہ خدا کے

کاسون اور اگلے نبیون کی باتون کا تذکرہ بھی بیان ہے ۔ باقی کتاب باتین نصیحت و ... سیا
... تین ہین اور جا بجا اخلاقی و عرفانی کمالات حاصل کرنے کے واسطے نصائح ہو بہو
اور سب مین شبہہ یہ بات ہر کہ پہچانو واحد خدا کی عظمت اور پرستش کرنے اور ایسی
کی مرضی پر شاکر رہنے کی تاکید ہے[1]

قرآن مجید جو اپنے الہامی ہونیکا دعوی کرتا ہے اس سے قطع نظر کر لو اور اوسکو صرف
ادبی خیال نظر سے دیکھو تو بھی وہ مشرق کی اعلی درجہ کی شاعرانہ کتاب ہے ۔ بہت سا
قرآن نثر مقفی ہے کیونکہ قدیم الایام سے اس قسم کی عبارت کا مذاق ایشیا پر چھایا ہوا
ہے ۔ اسمین شاندار اور آہنگ والی جوش سے بھری ہوئی ۔ بہنے والی اور فصاحت واضح تشبیہین بکثرت
ہین اور تمثیلین بھی ہین ۔ انگریزی مین جا بجا قرآن کا ذکر بڑی عزت کے ساتھ ۔ کیا ہے اور گوئٹے
کی راے ہے کہ قرآن ایسی کتاب ہے کہ پڑھنے والے کو پہلے پہل ... جیسے پڑھے نفرت
ہوگی اور جب آگے پڑھیگا تو اوسکی خوبیون کی طرف متوجہ ہوگا اور آخرش اوسکی بہت سی
خوبیون پر خواہ نخواہ فریفتہ ہو جائیگا اور کارلائل کہتا ہے کہ جب تم ایک دفعہ اچھی
طرح سے قرآن کو پڑھ لوگے تو اسکی اصلی صورت اسکی خوبی تمکو نظر آنے لگیگی اور یہ خوبی
اسمین ایسی ہے کہ عالمانہ تصانیف مین نہین آسکتی ۔ جو کتاب دل سے نکلی ہوگی وہی دلونمین
سرایت کریگی اور اسکے آگے مصنفین کے تمام صنائع بدائع ہیچ ہین ۔ اصلی خوبی قرآن کی
اور نیز انبیون کا یہی ہونا ہے جیسی کتاب صاحب کتاب کے منہ سے نکلی تھی وہی ہے
قرآن کے تمام مطالب بلا تصنع ہین اسیکو مین کتاب کی خوبی جانتا ہون اور صرف یہی خوبی
کتاب کے ... کافی ہے اور اسی ایک خوبی سے سب قسم کی خوبیان

---

[1] سیل صاحب ترجمہ قرآن کی تمہید دیکھو ۔

پیدا ہو سکتی ہین[1]

مسٹر [illegible] اس مقدس کتاب کے باب مین یون کہتے ہین کہ اوسکے احکام اگرچہ مین یعنے ذات باری کے وجود ثابت کرنیکے لئے اور [illegible] کر [illegible] و شکر گذار بنانیکو اور نیکی با شائستگی کا دعوت قایم کرنیکی غرض سے قرآن مین طلایی بہت بڑے مین جنکو اوسکی شان زرافی اور [illegible] سے مستخرج کیا ہے۔ آنیوالی دنیا مین برائی و بھلائی کا عوض ملیگا اور [illegible] کرنے اور بدی سے بچنیکی ضرور۔ اور مخلوق کی نوعی اور فرض یہی ہے کہ خالق کی اطاعت اور پرستش کرے اور اپنی [illegible] مضامین قران مین خوبصورتی اور [illegible] سے بیان ہوے ہین اور اوسکی بیان مین حقیقتاً بلاغت بکثرت ہے۔ اسیطرح سے روز حشر کا عقل کے موافق ہونا ثابت سے قوی خیالات ذریعہ سے کہا گیا ہے اور خاص [illegible] اوس تشبیہ کے ساتھ جو تجربی معاملہ مین بھی [illegible] پر نقش ہو جاتی ہے۔ یعنے کہا گیا ہے کہ دیکھو جسنے اس زمین کو جو مٹ سے خشک اور مردہ تھی بنایا [illegible] آسمان سے [illegible] بارش سے [illegible] زندہ کر دیا ہے پھر کیا اوسکو آدمی کو مار کے جلانا کیا مشکل ہے۔ واشنگٹن ارونگ نے اسی [illegible] کہ [illegible] لکھا ہے کہ قرآن کے اصول [illegible] اعلی [illegible] مہمالی سے [illegible] ہین[2]

قرآن مجید کے احکامات اخلاقی [illegible] [illegible] ہی کہ [illegible] بحر اطلانٹک سے دریاے گنگا تک قرآن جانوں کی اصلی [illegible] ہے [illegible] مذہب کا ہی بلکہ دیوانی اور فوجداری مقدمات [illegible] فیصل [illegible] نہین [illegible] افعال [illegible]

---

[1] کارلائل کی کتاب ہیرو [illegible]

[2] سوانح عمری آنحضرت مصنفہ واشنگٹن ارونگ

ادار ہے کہ تمام عبادات خدا کی مرضی کی غیر مبدل منظوری سے انتظام پاسکتی ہیں یا یون کہو کہ
شریعت ۔ مسلمانی دنیا کا عام مجموعہ قوانین ہے جسے تمدنی دیوانی تجارتی فوجی انتظامی و جابرانہ تعزیری
مذہبی قانون جو کچھ سب وہ یہ ہے عبادات کا انتظام اوس سے ہوتا ہے جو تعلق رسومات مذہبی
سے لگا کے روز مرہ کے کامون تک روح کی نجات سے لیکر جسم کی صحت تک عام تمام
انسانی حقوق سے ہر فرد بشر کے حق تک ایک آدمی کے نوع سے سوسائٹی کے
فوائد تک اخلاقی معاملات سے لیکر جرم تک اس دنیا کی سزا سے لگا کے آخرت کی جزا و
سزا تک جو کچھ ہوتا ہے اوسکا انتظام قرآن کر دیتا ہے ۔ مسلمانی قانون نے بادشاہ سے
لگا کے فقیر تک سب کو اپنے قبضہ میں کر لیا ہے ایسا عقلمندانہ عالمانہ روشن ضمیر انتظامی
قانون آج تک دنیا مین پیدا ہی نہین ہوا ۔ اسلئے قرآن عیسائی بائبل سے محض مختلف ہے
جیسا کہ اسپنسر کا قول ہے ۔ کہتا ہے کہ بائبل میں بالکل قواعد مذہبی مندرج ہین اوسمین خصوصا
قصص بیانات اعلے درجہ کے تذکرے عابدانہ جوش و خروش اور نہایت صحیح اخلاق
مذکور ہین اور اونمین موثر منطقی علاقہ کے ساتھ آپس مین ملایا ہی نہین ہے ۔ آنحضرت
نے اسلام مین پادری مقرر نہین فرمائے ہین کیونکہ وہ خوب جانتے تھے کہ ملکی معاملات
مین یہ لوگ ضرر النفس ان پہونچائینگے اسلئے آپ نے اس فرقہ کو اپنے مذہب مین رکھا ہی
نہین بلکہ یہ حکم دیا ہے کہ ہر شخص اپنے پاس ایک جلد قرآن کی رکھے اور اپنا پادری یا مولوی
خود ہی بنجاے ۔

(۱) اسلام میں مولوی یا پادری کوئی عہدہ نہین ہے ۔ علما سے قانون ہی مذہبی
عالم سمجھے جاتے ہین کیونکہ قرآن ایک قانون ہے علما کا کوئی حصہ ملکی آمدنی مین معین نہیں [illegible]

ملاحظہ [illegible] اسپنسر [illegible] علامہ [illegible]

نہ مسلمانی چرچ کی کوئی خاص جائداد منقولہ ہے اونکا عہدہ پادریانہ نہین بلکہ ملکی ہے۔

قرآن تعلیم دیتا ہے کہ سب انسان خدا کی نظر مین برابر ہین اے آدمیو ہمنے تمہین نر اور مادہ سے پیدا کیا ہے اور ہمنے تمہارے گروہ اور قوم بنا دیے ہین تاکہ تم ایک دوسرے کی خبر رکھو۔ تحقیق خدا کی نظر مین سب سے زیادہ عزت والا وہ آدمی ہے جسے خدا کا خوف سب سے زیادہ ہے۔ تحقیق خدا علیم و دانا ہے[1]۔ اگر خدا چاہتا تو تمکو یقیناً ایک ہی گروہ کر دیتا مگر وہ تمہارا انصاف اوسکے بموجب کریگا جو اوسنے ایک کو دیا ہے۔ نیک کامون کی سعی کرو۔ تم سب کو خدا ہی پاس پھر جانا ہے[2]۔

اسلام قوم اور رنگ کے فرق سے محض نابلد ہے اوسکے آگے کالے اور گورے فقیر اور بادشاہ اور حاکم اور محکوم سب بالکل برابر ہین یہ صرف منہ سے کہنے کی بات نہیں ہے بلکہ عملدرآمد بھی یون ہی ہوتا ہے۔ جنگل مین آسمانون کے نیچے مین خیمہ ہو یا محل ہو مسجد ہو یا بازار ہو مسلمان باہم بلافرق اور بلاکراہت ملتے ہیں۔ پہلا موذن اسلام کا جو آنحضرت کا عاشق زار اور معزز مرید تھا حبشی غلام تھا[3]۔

اسکے بیان کرنیکی تو کچھ ضرورت ہی نہین ہے کہ حشر و نشر اور انصاف قیامت کے باب مین اسلام کا عقیدہ کیا ہے۔ جو عام عیسائی مذہب سے واقف ہوگا وہ خود بہشت جزا و سزا اور لوح محفوظ کے معنے سمجھ جائیگا۔

سب مومنین کو خیرات کی تاکید ہے جیسا کہ ذیل کی آیات سے ظاہر ہے۔

خدا کی اطاعت کرو اور کسی مخلوق کو اوسکا شریک نہ گردانو والدین اور رشتہ دارون اور یتیمون اور غریبون اور ہمسایہ [illegible] جو غریب الوطن ہو

[1] سورۃ ۴۹ [2] سورۃ ۵ [3] آنحضرت کی سوانح عمری اور تعلیمات صفحہ [illegible]

۱۱ ...ماں وہ ہے اور اون قیدیون سے جنکا تمہارے داہنین ہاتھ نے تمہین مالک بنا دیا ہے
نسبت پیش آؤ کیونکہ خدا مغرور یا شیخی باز یا لالچی سے جو اور لوگون کو لالچی بنا سکتا ہے
ہین محبت نہین رکھتا اور اون لوگون کو پسند نہین کرتا جو اُس مال کو چھپاتے ہین جو
خدا نے اپنی بخشش سے اونہین دیا ہے یا جو لوگون کے دکھانیکے لئے خیرات کرتے ہین۔ [۱]

پھر ان آیات مین

پہلے کھانا غریبون اور یتیمون اور قیدیون کو کھلاؤ اور یون کہو کہ ہم صرف خدا
کی خاطر سے تمہین کھلاتے ہین نہ ہم اسکا تم سے کچھ بدلا چاہتے ہین نہ شکرانہ۔ اسکا
خدا تمہین اجر دیگا [۲]

ہم ... خیرات ... کی ساتھ ... ہے اور ذیل کی دو آیتون مین

... دیا ... لو

اسے نبی لوگ جو ... پوچھینگے کہ ہم کیا خیرات کرین
اونہین جواب دینا کہ جو کچھ تم ... سکو [۳]

اور یہ حکم ہے

جو اپنا مال خیرات مین دیتا ہے اور جو اپنے مال کو عوض کی غرض سے نہین بلکہ
خدائے عزوجل کی خاطر سے دیتا ہے وہ قیامت کے دن اچھے انعام سے نہال
ہو جائیگا [۴]

...آن کی تہذیب اور اخلاق دونون با اعلیٰ ترین درجہ کے ہین۔

...گوئی کی سخت ممانعت ہے

---

[۱] سورہ ۴ [۲] سورہ ۷۶ [۳] سورہ ۲ [۴] سورہ ۹۲

پس عام کسی کی بدگوئی کرنا خدا کو پسند نہیں ہے[۱]

اے مومنو دوسرے کی نسبت شبہ رکھنے سے خبردار رہو کیونکہ بعض شبے گناہ کے
درجہ پر پہنچ جاتے ہیں - دوسروں کے عیب کو دیکھو نہ ٹٹول کرو اور نہ کسی کو
کسی کی غیبت کرنے دو[۲]

قرآن میں رشک و حسد کی بھی ممانعت ہے

اس چیز کا حسد نہ کرو جو خدا نے بعضوں کو تم سے زیادہ سمجھ کے عطا کی ہے[۳]

اسلام میں عزت اناث کی تعلیم بھی موجود ہے

دنیا کے کسی مجموعہ قوانین میں ماؤں کی عزت کرنے کی اتنی تاکید نہیں ہے جتنی کہ دین
مسلمانان میں ہے - قرآن کا حکم ہے کہ

خدا سے ڈرو جس کے نام کی تم دوسروں کو قسم دیتے ہو اور اپنی ماؤں کی عزت کرو
کیونکہ خدا تمہارا نگران ہے

جناب سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ بہشت کہاں ہے اور وہ
کیسے مل سکتی ہے تو ارشاد ہوا - زیر قدوم والدہ فردوس بریں ہے

ناظرین یہ تصور نہ فرمائیں کہ ایسی باتیں مسلمان صرف کہنے ہی کے لئے ہیں. بلکہ
ایسی ہی جیسی کہ بازاری باتیں ہوا کرتی ہیں - جس کا جی چاہے ادھر قسطنطنیہ -
قاہرہ - اور اسکندریہ اور دوسرے مقامات میں جا کے دیکھے کہ اتوار کے دن سروقد
جوان مسلمان اپنی اپنی بوڑھی لنگڑی اپاہج ماؤں کو پہیہ دار ڈولی لئے ہوئے گرجے جاتے
ہونگے اور نماز کے ختم ہونے تک گرجوں کے باہر ٹھہرے رہتے ہیں تاکہ ان کو پھر اپنے گھر لے آویں

---

۱ سورۃ ۴۹ ۲ ۔ ۔ ۔ ۳ سورۃ ۴

صرف والدہ ہی کی عزت کی تاکید نہین ہے بلکہ سب عورتون سے انصاف

اور مہربانی کے ساتھ پیش آنیکی درخواست ہے

قرآن کہتا ہے کہ آدمی کی روح جلد ہی سے حرص وہوا کی طرف مائل ہے

لیکن تم عورتون پر مہربانی کرو اونہین تکلیف پہنچانے سے ڈرو خدا دیکھتا

ہے جو کچھ تم کرتے ہو اپنی بیوی سے نفرت کے ساتھ بہر نہ جاؤ اوسے لا ابالی

کے ساتھ ادہر لٹکتا چھوڑ دو اگر تم پھر موافقت ہو جاسے اور اپنی بیوی سے سختی

کری کرنے سے ڈرو تو خدا مہربان اور رحیم ہے لیکن اگر اونمین جدائی ہو جائے

تو خدا دونون کو اپنی مغفرت بخشش سے خوشی کردیگا رسالہ

مردون کو اوسمین سے حصہ ملنا چاہئے جو کچھ اونکے والدین یا رشتہ دار

مرنے کے بعد چھوڑ جائین اور اسی طرح سے عورتون کو اونکے والدین اور رشتہ

دار چھوڑ کر ترکہ سے حصہ ملنا چاہئے خواہ وہ تھوڑا ہو یا بہت ایا معین حصہ اونکا حق ہے

اسلام کی سوسائٹی دنیا میں سب سے زیادہ معتدل ہے کیونکہ قرآن مین ـ

شراب خواری اور قمار بازی دونوں منع ہین

لوگ تجھ سے شراب اور قرعہ اندازی کی بابت پوچھتے ہیں ... دونون

گناہ ہین ـ اور نیز دو آیات ہے ... ہین ... شراب قرعہ اندازی

اور بت پرستی اور فال گوئی ... ہین اسلئے اون سے

بچو تاکہ تم سرسبز ہو ... شیطان ... عزت کا ہیچ تم مین شراب

اور قمار بازی کے ذریعہ سے ... ہے اور تمکو خدا کی یاد اور نماز سے

سورہ ۵ سورہ ۴ سورہ ۵

[illegible] تم ان چیزون سے پرہیز کروگے

چوتھی سورۃ کی ۳۷ آیت مین زنا اور ہر قسم کی زیادتیون کی ممانعت ہوئی اور اوسی
سورۃ کی ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ آیت مین حرص اور غرور سے روکا ہے اور ۳۳ آیت مین کہا ہے حسد
کیا برائی ہے ۱۵ آیت مین ریا کی مذمت ہے اور سود کا ... ۱۰۲ مین دنیوی [illegible]
کی حرص سے باز رکہا ہے

چھٹی سورۃ مین سود خوری رشوت ستانی اور ہر قسم کی زیادہ ستانیون پر
لعنت بہیجی ہے۔ جو کچھ تم دنیوی دولت کے بڑہانے کے لئے بطور رشوت کے دوگے
یا بطور زیادہ ستانی کے لوگے یا سود کہاؤگے یا ناجائز نفع پر نظر رکہوگے تو خدا تعالی
کبہی برکت نہ دیگا بلکہ جو کچھ تم خدا کی راہ مین خیرات کروگے اوسکا دوگنا عوض ملیگا
سود خوار لوگ قیامت کے دن شیطانی گروہ کے ساتھ اوٹھینگے اور یہ اسلئے
ہوگا کہ وہ لوگ کہتے ہین کہ تجارت بہی سود خوری ہے تاہم خدا نے تجارت کی اجازت
دی ہے اور سود خوری منع کی ہے۔ اسلئے وہ شخص جسکے پاس خدا کا حکم پہنچ چکا
ہے آئندہ سود سے پرہیز کریگا تو اوسکے گذشتہ گناہ معاف کردئے جاوینگے اور اوسکا معاملہ
خدا کے ہاتھ ہے لیکن جو کوئی پہر سود خوری کریگا وہ دوزخ مین جائیگا اور ہمیشہ
رہیگا۔ خدا اپنی برکت کو سود سے اوٹھالیگا اور خیرات کو ترقی دیگا کیونکہ خدا
ناشکروں اور بدکاروں سے محبت نہیں کرتا لیکن وہ لوگ جو ایمان رکہتے ہین اور نیک کام
کرتے ہین اور نماز کے معین اوقات کا لحاظ رکہتے ہین اور زکوۃ دیتے ہین وہ خدا سے بدلا
پائینگے اونپر نہ کچھ خوف ہوگا نہ وہ پچھتاوینگے۔ اے سچے ایمان والو خدا سے ڈرو اگر

[illegible] سے چھٹی سورۃ آیت [illegible]

[illegible] اور چھوڑدو جو باقی رہگیا ہے سود مین سے تمہارا اگر ایماندار ہو پھر اگر تم ایسا

نہین کرتے تو اوس لڑائی کی خبر سنلو جو خدا اور اوسکے رسول نے تمہارے ساتھ [illegible]

شامل کی ہے اور اگر تم توبہ کرلوگے تو تمہارا اصل روپیہ تمہین ملجائیگا۔ تم دوسرونکے

ساتھ بے انصافی سے پیش آوگے تو تمہارے ساتھ بھی بدسلوکی ہوگی اگر کوئی قرضدار

مفلس ہو اور اس سبب سے قرض ادا نکرسکے تو قرضخواہ کو واجب ہے کہ

صبر کرے یا جبتک وہ آسانی سے ادا کرسکے لیکن اگر تم [illegible]

کوبخشدو تو تمہارے لئے بہتر ہوگا اگر تم سمجھو۔ اوس دن سے ڈرو جب تمہین خدا کے

سامنے جانا ہوگا پھر ہر روح کو اوسکی کمائی کا عوض ملیگا اور ان مین سے

کوئی [illegible] نکیا جائیگا۔

اگرچہ سود خواری کی ایسی سخت ممانعت ہے مگر حلال اور جائز تجارت کی اجازت ہے

خدا کی نشانیون مین سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤن کو بھیجتا ہے خوشخبری دینے کے لئے

تاکہ وہ اپنی رحمت کا مزہ تمکو چکھاوے اور جہاز اوسکے حکم سے چلین اور تم تجارت کرکے

اوسکی بخششون سے مالامال ہو جاؤ اور اوسکا شکر کرو

اور اسی طرح ایسے امور کی بابت جو برادرانہ محبت کے سچے اصول سے متعلق ہین

قرآن مین یہ مضامین بھی ہین

ٹھیک پیمانہ سے دو اور دھوکا دینے والے نہ بنو اور ٹھیک ترازو سے تولو اور آدمیون کے چیزون

مین سے ذرا سا بھی کم نکرو اور نہ کوئی برا کام کرکے زمین مین [illegible]

یتیمون کی بابت یہ احکام ہین۔

جب یتیم بالغ ہو جائیں تو اونکے مال اونہیں دیدو اور اونکے اچھے مال کو برے
سے بدل نہ لو اور نہ اپنے مال میں ملا کے اونکے مال کو نگھا جاو کیونکہ یہ ایک بڑا گناہ ہے
یتیم پر ظلم نہ کرو نہ فقیر کو غصہ سے ہنکاو

قرآن ظاہری رسموں اور پابند دین کا مخالف ہے اور کہتا ہے کہ نیکی
اور نیک بختی ایمانداری کی نشانیاں ہیں - پورب یا پچھم کی طرف منہ کر کے
پوجا کرنا مسلمانی نہیں ہے بلکہ ایماندار وہ ہے جو خدا اور دنیا آخرت اور فرشتوں
اور الہامی کتابوں پر اعتقاد رکھتا ہو اور جو صرف خدا کی محبت سے اپنے مال کو
اپنے رشتہ داروں اور یتیموں اور حاجتمندوں اور مسافروں اور فقیروں کو کھلاتا
ہو اور قیدیوں کو اپنے صرف سے رہا کرتا ہو اور نماز کا پابند ہو اور زکوۃ دیتا ہو
اور وعدہ کر کے اوسے پورا کرتا ہو اور مشکلوں اور مصیبتوں کے وقت صبر کرتا ہو
بس یہی لوگ راستباز اور پرہیزگار ہیں اور وہی خدا سے ڈرتے ہیں -

اور جو نصیحتوں کی تعلیم یہی مسلمانوں کو قرآن نے دی ہے - ماں باپ کی
اطاعت خدا کا شکر ادا کرنا، خدمت نیک روشی انصاف ہے. اور عبادت [illegible]
[illegible] سے باتیں کرنا قیدیوں کو روپیہ دیکر رہا کرنا صبر کرنا [illegible]
[illegible] دوسروں کے قصوروں کو معاف کرنا بدی کے بدلے نیکی کرنا - اور
پھر یہ حکم ہے کہ اپنے کاموں کو دنیا سے نہ [illegible] بلکہ اس لیے کرو
کہ خدا ہم سے خوش ہو -

[illegible] LIBRARY
[illegible]
9221

قرآن نے جن باتوں کو منع کیا ہے منجملہ ان کے یہ بھی ہیں لہو ولعب میں مشغول رہنا لوگوں
پر ظلم کرنا خودکشی اور فضول خرچی سب ایمان والوں کو فروتنی اور انکسار [illegible]
اور توبہ کو ہر شخص کے [illegible] ہونے پر بھی پست سے [illegible]

سب مسلمان نماز کو اپنے مذہب کے ضروریات میں سے سمجھتے ہیں اور [illegible]
نماز کو ضروری فرض خیال کرکے مذہب کا ستون اور بہشت کی کنجی کہا ہے [illegible]
کی بھی صاف صاف یہی رائے ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ نماز روح کی حقیقی خواہش ہے چاہے وہ پکار کے پڑھی جاوے یا چپکے
چپکے نماز ایک پوشیدہ آگ کی حرکت ہے جو دل میں بھڑکتی رہتی ہے۔

نماز ایک دل کی آہ اور ایک گرتا ہوا آنسو اور ایک آنکھ اوٹھانا ہے اوپر خدا کی طرف جب
یکتا ہے جس وقت کہ کوئی آس پاس نہیں ہوتا

نماز ایک سیدھی سادی مختصر بچوں کی سی گفتگو ہوتی ہے اور وہ اعلیٰ درجہ
کی مناجات ہے جو سیدھی آسمان پر خدائے ذوالجلال کے پاس پہونچ جاتی ہے

نماز ایک پشیمان گنہگار کی آواز ہے جس سے اوسکی ہر ادا سے پیدا ہونا چاہئے اور اوس وقت
فرشتے خوش ہو کے خدا کی درگاہ میں عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے مالک دیکھ وہ نماز
پڑھ رہا ہے

نماز مسلمانوں کی روح رواں ہے نماز مسلمانوں کیلئے وطن کی ہوا ہے اوسکے
[illegible] بہشت کی کنجی ہے وہ اسی سے بہشت میں داخل ہو جاتے ہیں۔

روایت ہے کہ سنہ ۹ ہجری میں ایک قوم نے آنحضرت کے پاس پیغام بھیجا کہ [illegible]

[illegible] سے ۳ و ۱۸ و ۲۳ [illegible] مناجات اس باب میں کہ نماز کیا ہے [illegible] مصنف [illegible]

آخر وقت بھی مسیحی ترک کرکے آپکی اطاعت قبول کی آپ بار سے حق میں آخری رحلت

کیوقت نماز میں مشغول کرتے ہیں [illegible] حضرت نے انکی درخواست قبول فرمائی اور یہ

[illegible] میں [illegible] جیسا علم نہیں ۔

قرآن میں بہت سی آیتیں ایسی ہیں جن میں ایمان والوں کو نماز کی تاکید کی ہے

[illegible] نماز ادا کرنے [illegible] ہم بھی کچھ انتخاب کرتے ہیں قرآن میں ہے کہ جسکے ترجمہ

کا مطلب یہ ہے [illegible] نماز پڑھا کرو کیونکہ نماز فحش باتوں اور بدکاری سے بچاتی ہے

اور بیشک خدا کی یاد بڑی ضروری فرض ہے

یعنی [illegible] کلام الٰہی کی تلاوت اور نماز کی پابندی اور جو کچھ خدا نے [illegible]

اوس میں سے خیرات کرنا چاہیے وہ اللہ کی جانب سے [illegible] ایسی تجارت [illegible] جس میں

کبھی نقصان نہیں

اپنے ایمان کو بھی نماز کی تاکید [illegible] اور [illegible] قائم رہو

[illegible] معلوم ہوا [illegible] ہے اور [illegible] خدمت کرو

خدا ہی کی تعریف ہو آسمان اور زمین میں اور ظہر کے وقت اور دوپہر کے جب تم آرام کرتے ہو

[illegible] کے مقابل میں مسلمانوں کے ہاں بھی قرآن میں

[illegible] جنکو مسلمان دعا کے طور پر استعمال کرتے ہیں [illegible]

[illegible] لکھے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے خدا ہمیں سیدھے راستے پر چلا

یعنے اون لوگوں کے راستے پر جن پر تیرا فضل ہوا ہے

نہ کہ اون لوگوں کے راستے پر جن پر غضب ہوا ہے

نہ اونکی راہ پر جو بھٹکے ہوئے ہیں — آمین

ایک اور دعا سورۃ ۳ میں جسکو فرشتے ملکی روح مانگتے ہیں یہ ہے

اے خداوند تیرے رحم اور علم نے سب چیزوں کو گھیرا ہے

اسلئے تو اون لوگوں کو بخش دے جو توبہ کرتے ہیں اور تیرے راستے پر چلتے ہیں

اونہیں جہنم کی سزا سے رہائی دے

اے خداوند تو اونہیں اون باغوں میں لیجا جو ہمیشگی کے ہیں

اور جنکا تو اون لوگوں سے وعدہ کر چکا ہے

اور ہر شخص سے جو نیک کام کریگا

اون کے باپوں اور اونکی جوروؤں اور اونکے بچوں سے بھی

کیونکہ اے خداوند تو قادر مطلق اور دانا ہے

اون لوگوں کو بدی سے بچا

کیونکہ اوس دن جس کسی کو تو بدی سے رہائی دیگا

اوسپر تو رحم کریگا

اور یہی بڑی نجات ہوگی

ریائی نمازوں اور نمایشی خیرات کا جو لوگوں کے دکھانے کیلئے کی جاتی ہے

تحقیق ریاکار لوگ خدا کو دہوکا دیتے ہیں

پھر وہ اونکو دھوکا دیگا

اور جب وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہین

تو وہ کاہلی سے کھڑے ہوتے ہین لوگون کو دکھانے کو کھڑے ہو جاتے ہین

اور وہ خدا کی یاد بہت کم کرتے ہین چونکہ

اعتقاد اور بے اعتقادی کے درمیان ڈگمگاتی ہوئی حالت ہے

اور وائے کی حالت ہے اور پھر کی [1]

ہان افسوس ہے اون پر جو نماز پڑھتے ہین

غفلت کے ساتھ

جو کہ دکھلانے کی تو زیادہ نمائش کرتے ہین

مگر حاجتمندون کو کچھ مدد نہین دیتے [2]

ایک [3] انگریز مصنف نے لکھا ہے کہ مسلمانون کی جماعت کی نماز مین حد سے زیادہ سنجیدگی اور تہذیب برتی جاتی ہے ۔ وہ نماز مین کوئی ناشایستہ حرکت یا بےتہذیبی کی بات نہین کرتے اور بالکل اپنے خالق کی عبادت مین محو معلوم ہوتے ہین اونکے چہرے سے ریاکاری یا جبر نہین معلوم ہوتا

قرآن کی خوبی یہ نہین کہ وہ خوبیان نہایت اعلے اور نمایان ہین ایک تو یہ کہ بیان کے بیچ مین جو خدا کا ذکر ہے اوس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہین اور عظمت و جلال معلوم ہوتا ہے اونکی طرف کسی انسانی کمزوری اور خواہش کو منسوب نہین کیا ہے دوسرے اوسمین کوئی بیہودہ بےتہذیب اور نامعقول خیالات یا عبارتین یا قصے وغیرہ نہین ہین اور جو کے

---

[1] سورۃ ۴ ... صفحہ ۱۰۰ ، [2] ... [3] زمان حال کی ... جلد اول ... مصنف ... ہین

نسبت مسٹر ... ست ہے کہ وہ کتاب جسے عیسائی لوگ توریت کہتے ہیں [illegible]

بہ نسبت ... ہے فی الحقیقت قرآن ... اس سے ایسا بڑھ کر کہیں اگلی [illegible]

نہیں ہو سکتی ... آخیر تک پڑھا ہے فحش کا نام نہیں

... بہت سے مصنفین نے قرآن کی نہایت تعریف کی ہے۔ انہیں میں سے ایک [illegible]

کہ خدا کی قدرت سے آنحضرت میں تین باتیں جمع ہیں یہ کہ آپ ایک قوم اور ایک [illegible]

اور ایک ... ہیں جس کی نظیر تاریخ میں کہیں ملتی ہی نہیں۔ آپ خود ناخواندہ تھے

نہ کچھ پڑھ سکتے تھے نہ لکھ سکتے تھے اس پر بھی آپ کی کتاب میں شاعری اور مجموعہ

قوانین اور ... [illegible] ... سب موجود ہیں اور ... میں سے انسانوں کا

... [illegible] ... عبارت اور ... اور سچائی کا ایک معجزہ [illegible]

دعویٰ تھا کہ قرآن ... ایک معجزہ ... جاری ... قصے اور واقعات [illegible]

یا ... [illegible] ... کہ قرآن ... خالص عربی سمجھی جاتی ہے اور اس کی عبارت کی خوبی [illegible]

شاعرانہ خوبصورتی کی نظیر ... [illegible] ... اس کے ... جو آدمی [illegible]

... اور ... ہو جائیگا۔ ... کے ... مضمون مندرج ہے کہ

قانون اسلام کے اخلاقی اصول لائق تعریف ہیں ... بات اسلام میں اور [illegible]

زیادہ ہے کہ وہ اپنے احکام کی تعمیل کرانے اور زور شور کے ساتھ ... [illegible]

کامیاب ہوتا ہے۔ اور ایک ... کا قول ہے کہ چونکہ قرآن کے احکامات [illegible]

... [illegible] ... ہوتا ہے ... عیسائیوں کے دلوں پر [illegible]

---

۱ ... [illegible] ... مصنفہ ... — ۲ سوانح عمری آنحضرت صفحہ ... مصنفہ [illegible]

۳ ... صفحہ ... — ۴ ... صفحہ ... مصنفہ [illegible]

مذہب اسلام کے مخالف بارہا یہ الزام لگاتے ہیں کہ قسمت پرستی اور اسلام مترادف الفاظ ہیں۔ میں اس بابت میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایسے اعتراضات معترضین کی بے خبری، جہالت اور تعصب کے اثبات ہیں۔ جہاں تک آنحضرت کے حالات اور قرآن کے بیانات سے ثابت ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ قسمت پرستی محض ایک ناجائز رسم ہے جسکے لیے آنحضرت صلعم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ بار بار اس اعتقاد سے زور شور کے ساتھ انکار فرمایا ہے - اور یہی رائے بعض بڑے بڑے عیسائی مصنفوں اور عالموں کی ہے مثلاً جان جوزف لیک فیلو آف دی رائل [illegible] سوسائٹی مصنف [illegible] فلوسفیکل پرنسپلس اینڈ [illegible] اور عالم ڈاکٹر ڈولنگ کی رائیں دیکھو

آپ نے ایک گنہگار کی معافی کے لیے کسی دوسرے کے قربانی ہو سکنے سے سخت انکار کیا ہے اور برخلاف اسکے صاف صاف اس اہم مسئلہ کی تعلیم دی ہے کہ ہر روح کو اپنا حساب آپ دینا پڑیگا۔ خدا جو علیم و دانا ہے تمہیں کبھی دھوکا نہ دیگا اگر تمہارے کام کی خوبی کے کسی حصہ کا بدلا نہ دے۔ وہ معاف کرنے اور رحم کرنے کی طرف مائل ہے

اسلام نے عیسائی مذہب کے کفارے اور نجات اور نئی زندگی کے مذہبی اور پرانے مسائل کو بالا سے طاق رکھ دیا ہے۔ گنہگار کے کفارے کا بوجھ [illegible] اپنی معافی آپ کر سکتا ہے اور آپ ہی اپنے کو بہشت میں داخل ہونے کے قابل بنا سکتا ہے

بوجھ اٹھانے والی کوئی روح دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگی اور اگر کوئی بھاری لدی ہوئی روح اپنے بوجھ کا کچھ حصہ اٹھانے کے واسطے دوسری روح کو بلائیگی تو اسکے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائیگا گو وہ رشتہ دار اور عزیز ہی کیوں نہ ہو [illegible] بوجھ نہیں اٹھا سکتی ہو۔

---

۱ دیکھو [illegible] مضمون [illegible] سورہ ۶ [illegible] سورہ [illegible]

[illegible]

اگر مین گناہ کرون تو اپنی جان کے حق مین برا کرتا ہون لیکن اگر مجھے نیک ہدایت ہوتی ہے تو خدا کے الہام سے ہوتی ہے کیونکہ وہ سننے کو تیار ہے اور اونکے قریب ہے جو اوسکو پکارتے ہین[1]

جو رحم خدا انسان پر کرتا ہے اوسکا روکنے والا کوئی نہین اور جس بات کو وہ روکتا ہے اوسکا بھیجنے والا کوئی نہین سواے اوسکے وہی قادر مطلق اور حکیم ہے[2]

اس جگہ یہ بھی مناسب ہے کہ ہم عیسائیون کی ایک غلط فہمی کا ذکر کر دین یعنی وہ یہ سمجھتے ہین کہ مسلمانون کے عقیدہ مین عورت کے روح نہین ہے اور اگر ہے بھی تو مثل وحشی جانورون کی روح کے فانی ہے اور وہ دوسری دنیا مین انعام نہ پائیگی مسلمانون کا ہرگز یہ عقیدہ نہین ہے برخلاف اسکے قرآن مین ایسی آیتین ہین جن سے عورتون کی روحین معلوم ہوتی ہین آیندہ کی دنیا مین اونہین صرف سزا ہی نہ ملیگی بلکہ اپنے نیک کامون کی جزا بھی پاوینگی اس امر خاص مین خدا کے یہان مذکر و مونث مین کچھ فرق نہین ہے[3]

اسی مضمون کی چند آیتین چوتھی سورۃ سے منتخب کی جاتی ہین جو گناہ کرتا ہے اوسکا بدلا پاویگا اوسکو کوئی حافظ یا مددگار نہ ملیگا سواے خدا کے لیکن جو کوئی نیک کام کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور سچا ایمان رکھتا ہوگا وہ بہشت مین داخل ہوگا اور اوسکے ساتھ کوئی بدسلوکی نہ ہوگی

سب سے بھاری اور نہایت عام اعتراض اسلام پر یہ کیا جاتا ہے کہ وہ تلوار کے زور سے پھیلایا گیا ہے معترضین کا دعویٰ ہے کہ دنیا مین اس سے بڑی غلطی کوئی نہین ہے اسلام نے کسی مذہب کے معاملہ مین کبھی دست اندازی نہین کی ہے نہ کسی کسی کو اوسکے مذہب کی پیروی سے روکا اور نہ بری طرح تبدیل مذہب کے لیے تلوار کے زور سے مجبور کیے اور نہ جبر سے کبھی کچھ مسلمان بنایا صورت اسلام

[1] سورۃ ۴۴ [2] سورۃ ۱۸ [3] سورۃ ۴ ... وغیرہ

ہوگی گئی مگر چہ بگیر نہیں ہوا فتن کی یہ آیت مسلمانوں کی نہیں [illegible]
کیا کام ہو چنانچہ ٹیلر اپنی تاریخی ریویو کے صفحہ ۱۱۱ میں [illegible] سه
سے اوسطرح پیش آتے جسطرح یورپ والے مسلمانوں سے [illegible]
دینداری کا نام و نشان تک رہنا ممکن تھا [illegible]
گئے ظالم جو جاہلوں نے عیسائیوں پر کیا کچھ [illegible]
مسلمانوں پر کیا ہے - واقعات کی جنگوں اور صرف ایک [illegible]
پر کیا گیا مذہب کی خاطر مسلمانوں کا اتنا خون بہایا گیا ہے کہ [illegible]
عیسائی نہیں مارے ہیں - اپنے انہیں عیبوں سے چھپانے کیلئے [illegible]
[illegible] کر رکھا ہے کہ نوجوان کو بہکا دیتے ہیں کہ مسلمان ایک [illegible]
عیسائیوں سے ہوا منوا لیا گیا ہے کہ یا تو مرنا قبول کرو یا مسلمان [illegible]
[illegible] یہ بات ہرگز صحیح نہیں ہے پوپوں کی کارروائیوں کے مقابلہ میں [illegible]
کی بے رحمی سے ہم اپنے پڑھنے والوں کو نہیں مسلمانوں کے پاس [illegible]
[illegible] کا اون کی دلیلیں جو اونہوں نے اس بحث میں پیش کی ہیں [illegible]
لاثانی ہے ایسا اوسکو بغیر بیان لائے ہوئے رہ نہیں سکتے [illegible]
او سکے ہم پلہ نہیں ہے - وہ لکھتا ہے کہ [illegible]
مذہب تلوار کی مدد سے پھیلا - اگر ہم اس دلیل کو بھی [illegible]
کسی مذہب کے سچے ہونے کی وجہ [illegible]
تلوار ہی سے پھیلانا سچ ہو تو ہم [illegible]
میں صرف ایک ہی شخص کی راے چلتی ہے - ایک ہی آدمی [illegible] اوسکا وجود پایا جاتا

سه سورۂ ۲

...مر دنیا مین ایک [illegible] شخص اوسکا قایل ہو تو بہتسے لوگ ہیں یا ایک آدمی تمام دنیا کے مقابل چہوڑ
اور ایک آدمی تلوار نہین اوٹہا اور اپنا مذہب دنیا مین پہیلاتا ہو تو کچہہ نہو نگا کیونکہ
اوس سے پیشتر سب اپنی تلوارین ہاتہہ مین لیلینا - حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی
چیز چلتی ہے تو وہ اچہی طرح سب پہیلالیتی ہے - اور ہم نے تلوار کے استعمال سے ہمکو
کسیکو نفرت نہین دیکہی چاہے وہ مذہب میسہ [illegible] ہی کیون نہو جب ایک دفعہ تلوار ہاتہہ
پہونچتی ہے اوسکو مذہب کے نام پر لانے سے کوئی ہی [illegible] نہین کرتا ہے سب کسی قوم کو
جب [illegible] نے جیسا کہ کیا ہے تو ہم نے وعظ کو کام نہین فرمایا تہا ہمین تلوار کی
بہی پروا نہین ہے ہم [illegible] چیز کو [illegible] ہاتہہ پانون نہیں چہوڑ دیتے ہین - [illegible]
کام لے یا زبان سے یا [illegible] جو اوسکے قبضہ مین آجاے - ہم اوسے وعظ
کہنے کی بہی اجازت دیتے ہین اور رسالے لکہنے کی بہی اور پڑہنے کی بہی اور کہہ دیتے
ہین کہ وہ جو [illegible] جو کچہہ اوسکے پاس ہو اون سے کام لینے مین ہرگز دریغ نکرے
اور جو کچہہ وہ کر سکے ہرگز [illegible] مین کمی نکرے مگر یقیناً وہ اپنی اس لمبی چوڑی دوڑ
مین غالب او نہین چیزون پر آویگی جو اوس سے کمزور ہونگی اور جن کو وہ مغلوب کر سکیگی
ہو جاتی [illegible] سے بہتر ہونگی اوسے وہ مٹا نہ سکیگی اور جو اوس سے بڑی ہوگی اوس پر غالب
آجائیگی - [illegible] خود [illegible] ثابت ہو جاتی ہے اور اوس سے غلطی ہو ہی نہین سکتی جس چیز کی
جگہہ [illegible] چلی جاتی ہے اوسیکو سب لوگ بہتر ہی سچ کہتے ہین اور اوسکے علاوہ اور
[illegible] آخر کار [illegible] دکہائی دیتی ہے[1]

یہہ [illegible] اسلام فضول و بیہودہ گوئی سے پاک ہے [illegible]
ریاکارون اور وقت کے بندون کو نہین چاہتے ہمارے پاس وقت ضایع کرنے کو !

[1] جو صاحب [illegible] مضمون کا [illegible] کے ساتہہ [illegible] مین [illegible] مصنف کی کتاب [illegible] ملاحظہ
فرمائین

نہیں خوش کچھ بازاری گفتگو کا مذاق ہے [illegible] بات ہے [illegible]
ہے بیان اور اوسکے مقلدوں کی [illegible] اپنے نمبر [illegible] محسوس کرلی ہے
اور اوسکی طرز [illegible] کرتا ہے [illegible] باتوں [illegible] کو اسلئے
منع کرتا ہوں کہ آپ بازاری اور [illegible] گفتگو [illegible] نہیں چاہیئے
کہ اپنی حیثیت سے اپنے کو بڑھا کر [illegible] آپ [illegible] اپنی عدو
[illegible] باشندے عرب کے [illegible] آپ [illegible] کے لئے
[illegible] انکسار [illegible] موقع پر [illegible] آپ [illegible]
تھے اپنے پیوند لگے ہوئے [illegible] اور [illegible] صاف صاف [illegible]
لگتے تھے [illegible] شاہان فارس [illegible] کرتے ہیں [illegible]
[illegible] اتنا آپ [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] محمد میں نہیں ہے [illegible]
ہے [illegible] دعوی [illegible]
لئے سچ کی تلاش [illegible] اور سچ [illegible] گناہ [illegible] گناہ
[illegible] آسکے [illegible] آدمی کے
دل اور روح [illegible]
[illegible] اخلاقی
عمل اور معرفت کی [illegible] بالکل [illegible] علاوہ [illegible] اسکے
[illegible] کسی بڑے [illegible] نہیں [illegible] پیدا کرنے والا ہے کیونکہ
[illegible] انسان کی [illegible] اندرونی [illegible] حاصل ہے [illegible] کی روح
[illegible] بادشاہ [illegible] اسلام کے [illegible] سب آدمی برابر ہیں۔ قصہ مختصر

یہ کہتے ہین کہ آنحضرت کا مذہب ایک قسم کی عیسائیت ہے اور اوسکے اصول شروع مین یہودی اور عیسائی مذہب کی روحانیت ہی ۔ بارہ سو برس سے وہ ایک جیتی جاگتی دنیا کا مذہب اور ہر دلعزیز مذہب ہے ۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ ایسا مذہب ہے جو اسکے ماننے والے اپنے مذہب کو مانتے اور اسی پر زندہ رہنا چاہتے ہین ۔ قدیم سے کوئی عیسائی یہ شاید عار ہے کہ انگلستانی سپاہیون مین اسطور سے اپنے مذہب پر نہین قایم ہین جیسے مسلمان اپنے مذہب پر ہین وہ اپنے مذہب کو پورا پورا مانتے ہین اور وقت امرا ہی زندگی کا مقابلہ اوسکے ساتھہ کرتے ہین ۔ آج کی رات بھی قاہرہ کا ہر شخص کو ایک چوکیدار جب یہ کہتا ہے کہ کون جاگتا ہے تو اپنے سوال کے جواب کے مانند یہ اقرار ہے لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر ۔ اسلام ان کروڑون کالے آدمیون کی روح اور زندگی مین سمایا ہوا ہے اور نئے سرگرم واعظ اوسکا وعظ سنا کر کالے حبشیون اور وحشی بت پرستون مین کر رہے ہین اپنے سے برتر ۔ یہ مذہب دوسرون کو برابر اور مساوی اور بہتر کو قائم کرتا ہے ۱؎

اسی مضمون مین ڈاکٹر مارکس ڈوڈس بیان کرتا ہے کہ دو اعلےٰ درجہ کی خوبیان مسلمانون مین نسبتہ عیسائیون کے زیادہ عیان ہین ۔ انہین اپنے خدا کے اقرار مین اقرار اور خوف مین ہوتا اور یہ بڑا مسئلہ اونکے ہان ہے کہ خدا کی عبادت مندرون یا کسی خاص جگہ کے ساتھہ قید نہین ہے

بڑی عزت ہے اون نماز پڑھنے والے آدمیون کی
جنکی مسجد اونہین کے ساتھہ ہر جگہ رہتی ہے
جو شاہیون کے وحشیانہ شور مین
جنگ کے زمانہ ۔ بشدید انتظام مین

۱؎ ہیرو اینڈ ہیرو ورشپ مصنفہ کارلائل

چلتے ہوئے جہاز پر بیٹھ کر بہ استکے بازار مین
اجنبی ملک مین چاہے وہ کتنی ہی دور ہو۔
چاہے وہ کتنا ہی مختلف ہو پوشش سے
اونکے خیالات اونکے طریقون اور پوشاک یا گفتگو کے
وہ خاموشی سے اپنی جانماز بچھالینگے
اور مکہ کی طرف بڑا عاجزی منہ کرلینگے
گویا تمام دنیا کی طرف سے اندھے ہوگئے ہین
اور آواز کی طرف سے بہرے ہین جو دل کو اوچٹاتی ہو
ہماری زبان ہی مین خدا کی حمد کرتے ہین
دل سے اوسکے حضور مین مناجات کرتے ہین
اور نماز کے وقفون مین
اس طور سے ٹھہرے رہتے ہین گویا اوسکی عظمت مین محو ہین[1]

ایک اور عیسائی مصنف کہتا ہے کہ اسلام کی عظمتون مین سے ایک یہ بھی ہے کہ اوسکے مندر ہاتھون کے بنے ہوئے نہین ہوتے اور اوسکی نماز خدا کی زمین پر اور اوسکے آسمان کے نیچے ہر جگہ ہوسکتی ہے[2]

مذہب اسلام پر بہت عجیب کا ہمنے اوپر ذکر کیا اور جسکے ہم گہرے معتقد ہین وہ ہے پیغمبر آخر الزمان ہے جسکے پیرو ہین اور ایک دن مین پانچ دفعہ ایماندارون کی بہ سے نماز مین خدا کا اپنی طرف مخاطب کرتے ہین

---

[1] محمد اور دعوائے مسیح مصنف مارکس ڈوڈس ڈی ڈی صفحہ ۳۰

[2] ہمارے ہندوستانی مسلمان صفحہ ۱۷۹ مطبوعہ دہلی

افریقہ کے تمام شمالی کنارے سے پیرا کو سے گنگا کے جنوب کی طرف نسواں تک
تک سمندر زنجبار تک اسلام ہی اسلام پھیلا ہوا ہے ۔ اوسکا رواج مصر و ترکی الغرض
عرب و فارس و افغانستان و ترکستان میں ہے اور ۵ کروڑ ۰ لاکھ سے زیادہ
مسلمان ہندوستان میں ہیں ملائی قوم میں اس مذہب کا بڑا زور شور ہے اور چین
کی زمین کی فتوحات انھوں نے پہنچایا ہے صرف کیپ کالونی میں ۱۵ ہزار مسلمان ہیں
اور کئی مسجدیں عیسائی ہیرا کے ویرانوں میں بھی مل سکتی ہیں اور سنٹ پیٹرس برگ دار السلطنت
روس میں بھی مسلمانوں کی جماعت کا کچھ کم زور شور نہیں ہے اور روس کے مختلف حصوں میں
اونکے پھیلانے والے واعظین کی کوششیں کامیاب ہوا جاتی ہیں اور سلطنت
متحدہ انگلستان و آئرلینڈ کے بیچ تو یہ مذہب عجب جاذبہ کھینچ گیا ہے (جہاں کے سردار
اور اسلام کے مربی و سرپرست کتاب ہذا کے مصنف سلمہ اللہ تعالی ہیں)

وہ فرماتے ہیں ہم اپنے ہموطن انگلستانیوں کو اسی برادرانہ جماعت کی طرف بلاتے
ہیں یہی وہ مذہب ہے جسے ہم اونکے سامنے قبولیت کی واسطے پیش کرتے ہیں ۔ ہماری
اون سے درخواست ہے کہ وہ اوس تعصب کو دور کریں جو پشت ہا پشت سے عیارانہ
چالاک . مذہبی علماء کی . تعدان نے اونکے دلوں پر منقش کر دئے ہیں ۔ اپنے انگلستانی
بھائیوں کی خدمت میں . ہے کہ وہ اپنی تسلی اس عیسائی مسئلہ سے کریں کہ
کہ "یہ ایک ربانی . ہے کا نا اقدر محال مسئلہ ہے ۔ سیدھا سادا مذہب جو خدا
اور مخلوق . انسان پر پکارا اوتارا تھا بیچیدہ اور . ہو سکتا تھا جسے مسلمان
. ہم سے بالکل .
جو . کی صورت ۔ محال ہونے کی موجود ہو وہ ضرور
بالضرورت . اور شبہ اعتباری اور شاید پریشانی پیدا کر دیتی ہیں

ان معاملات مذہبی میں تو اون سے نہایت خوف معلوم ہوتا ہے کیونکہ جو نتائج عجیب مقصود و
بازی کی غلطی کے انجام از بس سخت ہونگے۔ ہمین بلا نہی ہدایت کی ناچیز اور انجام معلوم ہوتا ہے کہ
اسکا جواب سیدھا سادہ الفاظ میں یہ دیتا ہوں کہ ہمین خدا سے قادر مطلق کی محض عاقلانہ اور
بے چون و چرا مرضی پر شاکر رہنا بتاتا ہے۔ تم خدا کی طرف سے آئے ہو اور اوسی کی طرف تمکو پھر جانا ہے
حسب حرص ہوائی صفاتی خاندان اور ناموری کے خیالوں اور افسانہ بنائی ہوئی
بہتر ہے کہ خداوند کریم انسانکی بنائے ہوئے طریقوں اور سارے مذہبوں کو
سر برآوردہ ہوں غارت کر دے مگر انسان جو خدا کا اخیر اور نہایت شریف
سچائی اور راستبازی کے صاف اور ... یہ ہے راستے سے گمراہ ہو۔ مگر شاید یہ دلیل پیش کیجائے
ایسا کہنا ہے جو افسانہ ہے ... شاید آپ حقارت کرتا ہے۔ اوسکا جواب یہ ہے کہ یقینا جو کتب
سمجھتے ہیں وہ اپنے الفاظ کے قدرتی ... نہیں رکھتے جیسا کہ الہامی کتب ... لیکن ایسے
کسی ملک میں بھی عقیدہ ناچیز نہیں سمجھا جاتا۔ یہانتک کہ تجارت میں بھی ... نہیں ہوتا
سکتا ... پر اوسکا فائدہ اور نقصان منحصر ہے۔ وہ بیوقوفانہ اعتقاد سے اپنا سرمایہ ...
لگا دیتا ہے جن سے وہ نقصان اور مصیبت اور بربادی ... اور کبھی
... شبہ کرنے لگتا ہے اور ... موقع اوسکے ہاتھ سے نکل جاتا ہے ...
والے ... کو بڑے بڑے نمایاں نقصان ہوتے ہیں۔ ... اعتقادات مذہبی میں
نہیں ایکدم معلوم ہو جاتا ہے کہ غلط اصول کی پابندی سے ... دلیل ...
... کسی ... ثبوت کیلئے ... مشاہدوں اور تجربوں کی ...
... نہیں سمجھتا۔ اور انسان کی زندگی ... نہیں ہی غلط ... مثل ...
... سے ... غلطی کا باعث ہو سکتا ہے۔ مگر جب انسان کسی اعتقاد پر عمل کرتا

[illegible] ہے [illegible] سے [illegible] جب [illegible]

[illegible] فصیح و بلیغ الفاظ میں [illegible] کو [illegible]

[illegible] تو وہ [illegible] کی [illegible]

[illegible] اس وقت [illegible]

[illegible]

[illegible] انسان [illegible] اور [illegible]

[illegible] لازم [illegible]

مسلمانوں [illegible]

[illegible] اور [illegible] کون [illegible]

[illegible] مسلمانوں [illegible] کرو [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

یہی [illegible] حضرت [illegible] اور [illegible] اور ان لوگوں [illegible]

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] اسلام [illegible]

بلکہ خدا [illegible] مذہب [illegible] ہدایت کی ہے

تحقیق خدا [illegible]

[illegible]